صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 20 جون 2013ء بمطابق 10 شعبان 1434 ہجری بعداز دوپہر چار بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر، امتیاز شاہد مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَـٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَـٰنِ الرَّحِیمِ۔

یَـٰٓأَیُّهَا ٱلَّذِینَ ءَامَنُوا۟ كُونُوا۟ قَوَّٰمِینَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلۡقِسۡطِ ۖ وَلَا یَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَـَٔانُ قَوۡمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعۡدِلُوا۟ ۚ ٱعۡدِلُوا۟ هُوَ أَقۡرَبُ لِلتَّقۡوَىٰ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِیرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُونَO وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِینَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ ۙ لَهُم مَّغۡفِرَةٌ وَأَجۡرٌ عَظِیمٌO وَٱلَّذِینَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔایَـٰتِنَآ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَصۡحَـٰبُ ٱلۡجَحِیمِ ۔

(ترجمہ): اے ایمان والوں! خدا کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیز گاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ و آخِرُ الدَّعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَـٰلَمِینَ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ۔ معزز اراکین اسمبلی! گزشتہ دنوں شیر گڑھ مردان میں ہمارے معزز رکن اسمبلی، عمران خان مومند بمعہ 35 اشخاص جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ جناب سراج الحق صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ تمام شہداء کے حق میں دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ۔ معزز اراکین اسمبلی! چونکہ بجٹ پر بحث کیلئے بہت زیادہ تعداد میں معزز ممبران اسمبلی نے اپنے نام جمع کرائے ہیں لیکن وقت کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے قواعد وضوابط وطریقہ کار مجریہ 1988 کے قاعدہ 142 ذیلی قاعدہ 3 کے تحت اس ترتیب سے وقت مقرر کرتا ہوں کہ پارلیمانی لیڈرز کیلئے 20 منٹ اور ممبران صاحبان کیلئے 10 منٹ، لہذا آپ سے گزارش ہے کہ مقرر کردہ وقت میں بجٹ کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کریں، نیز غیر ضروری بحث سے اجتناب کیا جائے، شکریہ۔ چونکہ کورم کافی کم ہے اس وقت، جناب سردار مہتاب احمد خان صاحب نے Application دی ہے لیکن حاضر نہیں ہیں تو انکی جگہ میں مولانا لطف الرحمان صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ۔۔۔۔۔

ایک رکن: نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نشتہ؟ میرے خیال میں اپوزیشن کی میٹنگ جاری ہے، اچھی بات ہے کہ ہمارا جو ٹائم ہے وہ بچ جائے گا، کوئی بھی ممبر صاحب اس ٹائم پہ بحث میں حصہ لینا چاہتا ہے تو Most welcome۔

جناب سراج الحق {سینیئر وزیر (خزانہ)}: جو نام پکارا جائے، پھر آپ گھنٹی بجائیں، وہ اگر آگئے تو ٹھیک ہے، اگر نہ آئے تو اس کا نمبر خود بخود ختم ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید محمد علی شاہ صاحب، سردار ظہور احمد صاحب، محترمہ نجمہ شاہین صاحبہ، محترمہ عظمی خان صاحبہ، جناب وجیہہ الزمان خان، سردار اورنگزیب صاحب، جناب صالح محمد خان صاحب، محترمہ رومانہ جلیل صاحبہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر صاحب! دیکھیں اگر اپوزیشن اس وقت میٹنگ میں ہے تو باہر مطلب انکا پتہ کر لیا جائے اور ویسے تو آواز دینا تو ٹھیک ہے لیکن Traditionally ہمیشہ اپوزیشن سے اس

ڈیبیٹ کا آغاز ہوا ہے اور ہونا بھی چاہیئے ورنہ یہ ٹریژری بنچز میں تو اس وقت تمام اراکین اگر آپ چاہیں تو ہم آغاز کر سکتے ہیں اسکا، لیکن میرا خیال ہے، پتہ کر لیں کہ وہ کسی میٹنگ میں ہیں کیونکہ پوری ہی اپوزیشن اس وقت نظر نہیں آ رہی۔ شکریہ۔

حاجی قلندر خان لودھی (مشیر برائے خوراک): جناب سپیکر صاحب! نام آپ نے لیے ہیں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

حاجی قلندر خان لودھی: وہ اگر نہیں آئیں گے تو دوبارہ شاید وہ ڈیبیٹ میں حصہ نہ لے سکیں، اس لئے اگر یہ مناسب سمجھیں تو دو تین آدمی بھیجیں انکی طرف، کہ اسکی وجہ کیا ہے، وہ آنا چاہتے ہیں یا انکی میٹنگ ہے یا وہ ویسے ارادتاً نہیں بیٹھنا چاہتے تاکہ پھر آگے ہاؤس کی کارروائی چلائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میٹنگ شروع ہے جی۔

(ہال میں خاموشی)

جناب یوسف ایوب خان (وزیر مواصلات): میرے خیال میں پانچ دس منٹ میں آجائیں گے، وہ جوائنٹ اپوزیشن میٹنگ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تو دس منٹ کیلئے وقفہ کر لیتے ہیں۔

وزیر مواصلات: جی میرے خیال میں وقفہ کر لیں دس منٹ کیلئے تو بہتر رہے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: معزز اراکین اسمبلی! صرف دس منٹ کیلئے ہم وقفہ کرتے ہیں، ان شاءاللہ دس منٹ کے بعد پھر حاضر ہونگے۔

(ایوان کی کارروائی دس منٹ کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام معزز اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ محترمہ نگہت یاسمین صاحبہ۔

محترمہ نگہت اورکزئی: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

رسمی کارروائی

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! ابھی گورنمنٹ بنی ہوئی بہت کم دن ہوئے ہیں، ہم لوگ انکو اتنا زیادہ قصوروار نہیں سمجھیں گے لیکن جناب سپیکر صاحب، ایک تو جومردان کا حادثہ ہوا ہے، اس میں میں سمجھتی ہوں کہ جن سفاک لوگوں نے یہ کام کیا ہے، ایک تو پہلے دن بھی سراج الحق صاحب سے میں نے یہ بات بڑی زبردستی سے منوائی تھی کہ مذمت کریں اور ایک قرارداد لیکر آئیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہاں سے مذمتی قرارداد جانی چاہیئے تاکہ پورے پاکستان کو پتہ چلے کہ ہم ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ سینیٹ سے گئی ہے، قومی اسمبلی سے گئی ہے، پنجاب سے گئی ہے، سندھ سے گئی ہے اور بلوچستان کا تو اپنا معاملہ تھا تو یہاں سے بھی جانا چاہیئے تھی۔ (تالیاں) دوسری جناب سپیکر صاحب، 38 لوگ اپنی جان سے ہار گئے ہیں اور انہوں نے اس دہشت گردی کے خلاف اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، ایک تو مجھے نہیں پتہ کیونکہ میں لیٹ آئی ہوں کہ ان کیلئے دعا ہوئی ہے یا نہیں ہوئی ہے؟ اچھا اگر دعا ہوئی ہے تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ اب ان قاتلوں کے اور ان دہشتگردوں کے خلاف، جناب سپیکر صاحب، ابھی ہمیں یہاں اور وہاں چھوڑ دینا چاہیئے، ہم نے اب ایک لائحہ عمل تیار کرنا ہے کہ جو لوگ مذاکرات کے عمل میں آتے ہیں، ان کے ساتھ بیشک آپ مذاکرات کریں لیکن جو مذاکرات کے عمل میں نہیں آتے، ان کے بارے میں بالکل کلیئر پالیسی ہونی چاہیئے کہ وہ سفاک ہیں، وہ نہ انسان ہیں، وہ نہ مسلمان ہیں جو کہ میرے پورے پاکستان کے بچوں کو، بوڑھوں کو، عورتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے، یہ تو وہ شہداء ہیں کہ جن کیلئے ہم لوگ ان کے مرنے کے بعد، بعد مرنے کے یہاں تاج محل بنتے ہیں، اس سے پہلے کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جناب سپیکر، یہاں پر بات ہوئی ہے، صحت کے بارے میں بہت بڑی بڑی باتیں ہوئی ہیں، جناب سپیکر! میرے اپنے گھر کا مسئلہ ہے، میرے مزارع، اس کی بیوی کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور لیڈی ریڈنگ والوں نے اس کو ایڈمٹ کرنے سے بھی انکار کر دیا اور اس کے بعد ان کو وہاں پر جو صحت کے معاملات میں، میں بڑے افسوس سے یہ الفاظ استعمال کرنا چاہونگی کہ صحت کے ساتھ جو دلالی کر رہے ہیں، وہاں پر جو دلال پھرتے ہیں، وہ وہاں پر پھر رہے ہوتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ آپ فلاں علی ہاسپٹل، نام میں لے رہی ہوں، وہاں پر اس کو لے جائیں، Anesthesia زیادہ ہو گیا اور وہ عورت اپنی جان سے چلی گئی۔ جناب

سپیکر صاحب، ہم کیا کر رہے ہیں؟ یہاں پر جو لوگ حضرت عمر فاروقؓ کی، جب یہاں پر یہ بات کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ کی بات ہم کرتے ہیں، ہم خلفاء راشدین کی بات کرتے ہیں تو کیا ہم نے کبھی ہاسپٹلز کا، میں وزیر صحت صاحب سے یہ پوچھونگی کہ کیا انہوں نے۔۔۔۔۔

ایک رکن: آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات نہیں کر سکتیں۔

محترمہ نگہت اورکزئی: بالکل پوائنٹ آف آرڈر پر میں بات کر سکتی ہوں، جی کیوں؟ بالکل بجٹ سپیچ میں بعد میں کرونگی اور اس میں بھی آپ کو تمام بجٹ کے بارے میں بھی بتاؤنگی لیکن یہ صحت کے جو منسٹر صاحب ہیں، ان کو کہیں کہ ذرا ہسپتالوں کا دورہ کریں، ان کو کہیں کہ ذرا پولیس سٹیشنوں کا دورہ کریں، ان کو کہیں کہ ذرا پٹوار خانوں کا دورہ کریں تاکہ ان کو پتہ چلے کہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! بجٹ کا اجلاس شروع ہے۔

محترمہ نگہت اورکزئی: کہ ان کو پتہ چلے، ہم تو اچھی حالت میں ان کو چھوڑ کے گئے تھے، آپ لوگ سنبھالیں اس کو۔

مفتی سید جانان: جناب سپیکر صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز۔

مفتی سید جانان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر صاحب! نگہت بی بی چې کومه خبره وکړه، تیر حکومت کښې واجد علی خان دلته وژړل، دغه حالاتو نه مجبور شو، دغه حالاتو نه مایوسه شو، دلته ځوان سړے وو او وئے ژړل، په مخ باندې ئے وښکې راغلې۔ جناب سپیکر صاحب، زما او زما په شان ډیرو ملګرو به وئیلی وی چې دا سړے جذباتی دے، ډیرو خلقو به دا وئیلی وی چې دا سړے مایوسه شوے دے، ډیرو خلقو به دا وئیلی وی چې د دغه سړی د ژوند نه طمع قطع شوې ده خو زه حیران یم، روزانه مړی کیږی، روزانه بم بلاسټ کیږی، روزانه خلق مری، خویندې کونډېږی، د صوبائی اسمبلئ ممبر مړ کیږی، د قومی اسمبلئ ممبر مړ کیږی او د سینیټ ممبر مړ کیږی، ډاکټر مړ کیږی، د دنیا خلق مړه کیږی خو جناب سپیکر صاحب، دا ایجنسئ څه کوی؟ دا دومره خرچه کیږی، دا ایجنسئ چرته لاړې، چا ونیول، اوسه پورې د یو سړے اووائی چې دا

سرړے ئے نیولے دے ؟ فوجیان موجود وی، پولیس موجود وی، ناکه بندئ موجود وی، د هغې باوجود خلق راځی، زه ډیر معذرت سره دا خبره کوم که د پښتون د سر سودا شوې وی، که پښتون په دغه معاشره بوجهـ وی، که پښتون دغه معاشره باندې بد نما داغ وی، زه به ډیر معذرت سره وایم، که چا ته د پښتنو د وینې ضرورت وی نو مونږ باندې د یو ځل بمباری وکړی، بار بار د مونږه نه ژړوی، (تالیاں) بار بار د مونږ ته دا غمونه نه راکوی، بار بار د مونږ ته دا دردونه نه راکوی۔ زه خو قسم خورم، زه خو دې ملک کښې دا سې ګورم لکه افغانستان، زه خو دې ملک کښې هغه حالات ګورم لکه چې فلسطین کښې روان دی، مونږ چا ته وژاړو، چا نه خپله وینه وغواړو، آیا پښتون دې ملک سره غداری کړې ده؟ آیا پښتون چې کله دې ملک باندې تکلیف راغلے دے، پښتون چانه وروستو لاړ دے، آیا پښتون بے غیرتی کړې ده؟ پښتون د دغه زمکې د دې ملک خاوره خرڅه کړې ده؟ خو د هغې باوجود مونږ سره دا ظلمونه ولې روان دی، مونږ سره دا مسخرې ولې کیږی، روزانه زمونږ بچی ولې مړه کیږی؟ زه معذرت سره دا وایم که نه وی دا حکومتونه د بیا ړنګ شی۔ دا حکومتونه د پاتې شی، هر چا ته د خپل دغه ورکړے شی۔ (تالیاں) که څوک چا سره شاملیږی، هغوی سره د ځی، که څوک چا سره تلل غواړی، هغوی سره د لاړ شی۔ زه دا وایم چې ځنی داسې خلق موجود دی چې هغه زمونږ او ستاسو د وینو خاورو قیمت وصولوی۔ ځنی داسې خلق موجود دی چې هغه زما او ستا د وینې سودا بازی کوی۔ زه د دغه صوبې د دغه خاورې د دغه ټولو نمائندګانو د طرف نه دست بسته سوال کوم چې بس زمونږ ډیرې وینې توې شوې، مونږ ډیر وزیریدلو، مونږ ډیر وژړل، زمونږه سترګو کښې وښکې ختمې شوې، خدائے د پاره بس مونږ معاف کړئ، مونږ پریږدوئ چې مونږ د خپلې غریبئ ژوند تیر کړو۔ وآخر الدعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شوکت یوسف زئی صاحب۔

جناب شوکت علی یوسف زئی (وزیر صحت): شکریہ، جناب سپیکر۔ یہاں بڑی جذباتی انداز میں تقریریں ہوئیں اور نگہت بی بی کا سٹائل دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ پتہ نہیں کوئی قیامت آگئی ہے۔ (شور) میری بات سن لیں نا، آپ میری بات تو سن لیں نا۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز پلیز۔

مفتی سید جانان: دا خبره به واپس واخلئ۔

وزیر صحت: واپس مې واخسته، واپس، (شور) واپس مې واخسته ځه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز۔

وزیر صحت: واپس واپس، Okay۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنی اپنی نشستوں پہ بیٹھ جائیں پلیز۔ (شور) نگہت اور کزئی صاحبہ، پلیز آپ بیٹھ جائیں (شور) پلیز آپ لوگ بیٹھ جائیں، یہ بجٹ اجلاس ہے، بحث کریں۔

وزیر صحت: میں کچھ اور کہنا چاہتا تھا، پوری بات تو سن لیں نا۔ پہلے بات سن لیں، میں کہنا کیا چاہتا ہوں یار؟

(قطع کلامیاں اور شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: بھائی، آپ بیٹھ جائیں، آپ پلیز بیٹھ جائیں، پلیز آپ بیٹھ جائیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

وزیر صحت: واپس لے لی لیکن بات تو سن لیں، میں کہنا کیا چاہتا ہوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھیں، ہمیں ایک دوسرے کو سننا چاہیئے۔

(شور اور قطع کلامیاں)

وزیر صحت: آپ بات تو سن لیں نا۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو کښینئ جی، پلیز پلیز۔ پلیز آپ بیٹھ جائیں (شور) ملک قاسم صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

وزیر صحت: آپ بات تو سنیں پہلے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نگہت اورکزئی صاحبہ۔

وزیر صحت: میں جس Context میں بات کر رہا ہوں، وہ یہ نہیں ہے جو جانان صاحب سمجھ رہے ہیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں۔

وزیر صحت: میں ہاسپٹل کے حوالے سے بات کر رہا تھا۔

(شور اور قطع کلامیاں)

مفتی سید جانان: ته خپله خبره واپس واخله۔

وزیر صحت: میں واپس لیتا ہوں، (شور) میں واپس لیتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں جی۔

وزیر صحت: میں معذرت چاہتا ہوں، میں جو الفاظ کہنا چاہتا تھا، ہاسپٹل کے حوالے سے کہہ رہا تھا، آپ دوسری بات سمجھ گئے، (شور) میں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: نگہت اورکزئی صاحبہ! پلیز آپ بیٹھ جائیں، پلیز۔

وزیر صحت: جناب سپیکر، میں مشکور ہوں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

وزیر صحت: یو منټ، یو منټ جی۔ (شور) آپ پہلے بات تو سن لیں منور خان صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام حضرات سے گزارش ہے کہ آپ مہربانی کر کے اپنی نشستوں پہ بیٹھ جائیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: اپنی اپنی نشستوں پہ آپ تشریف رکھیں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

وزیر صحت: جناب سپیکر! دیکھیں، (اراکین اسمبلی سے) دیکھیں نا، آپ پوری بات سن لیں، آپ کی بات سنی گئی ہے، میں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ بیٹھ جائیں۔

وزیر صحت: جانان صاحب نے جس طرف اشارہ کیا ہے، ہمیں اس پہ بہت زیادہ افسوس ہے، ہم نے کل بھی اس پر افسوس کا اظہار کیا ہے، مذمت بھی کی ہے۔ یہ دیکھیں یہ ایک دن کا مسئلہ نہیں ہے کہ آج ہم حکومت میں آگئے اور یہ سلسلہ شروع ہو گیا ہے، یہ گزشتہ نو دس سالوں کی پالیسی ہے جو چلی آ رہی ہے۔ جب تک آپ اس پالیسی کو چینج نہیں کریں گے، آپ یہ Expect نہیں کر سکتے۔ (شور) آپ سنیں بی بی، ایسے چیخیں مارنے سے کچھ نہیں ہو گا، آپ پہلے بات سنیں (شور) آپ دس سال مشرف صاحب کے ساتھ رہیں، آپ کے دور میں جو جامعہ حفصہ کا واقعہ ہوا، (تالیاں) آپ نے تو تباہی کر دی ہے اس ملک کی، آپ کو شرم آنی چاہیئے اس بات پہ، آپ پہلے اپنے اندر بات سننے کی ہمت پیدا کریں۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر صحت: آپ اپنے اندر ہمت رکھیں سننے کی۔۔۔۔۔

(شیم شیم کی آوازیں)

وزیر صحت: آپ اپنے اندر سننے کی ہمت رکھیں۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر صحت: ہم چاہتے ہیں، ہم شروع دن سے چاہتے ہیں۔۔۔۔

(شور)

وزیر صحت: پلیز پلیز، ہم شروع دن سے چاہتے ہیں کہ اس صوبے میں امن ہو، اس ملک میں امن ہو اور یہ امن تب آ سکتا ہے۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر صحت: جناب سپیکر، جب ہم اپنی پالیسیاں بند کرینگے، تبدیل کرینگے، جب تک ڈرون حملے ہوتے رہینگے، آپ یہ Expect نہ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب سے گزارش ہے کہ آپ ایک منٹ کیلئے تشریف رکھیں۔ شکریہ جی۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: پلیز آپ بیٹھ جائیں، پلیز آپ اپنی نشست پہ بیٹھ جائیں۔ایک منٹ، محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: یوسف ایوب صاحب سے گزارش ہے کہ وہ بات کریں۔

جناب یوسف ایوب خان(وزیر مواصلات): Delay ہوا ہے جی، آپ نے پہلے نام پکارے تھے لیڈر آف دی اپوزیشن کے اور باقی پارلیمنٹری گروپ لیڈرز کے، میرا خیال ہے جس مقصد کیلئے آئے ہیں، اس کو شروع کریں اور یہ کارروائی کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں بجٹ اجلاس پر بحث کا آغاز شروع کرنا چاہتا ہوں، بحث کیلئے میں جناب سردار مہتاب احمد خان صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ بجٹ پر بحث کا آغاز کریں۔

(تالیاں)

سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2013-14 پر عام بحث

Sardar Mehtab Ahmad Khan (Leader of the Opposition): Thank you, Mr. Speaker. It`s an honour for me that today I am opening the debate on this new budget of 2013-14. Mr. Speaker, I would also like, before I take up the budget speech, I would like to just make a pasture remarks that I would suggest to the honourable Members of both the sides that we must take the business of the House very serious. They should not only be very selective words in making the remarks, (Applause) but also the government has to show a lot of patience. I must advise you a lot of patience. You must remember that it is always the opposition, not only today, tomorrow, but as long as the opposition is there, they will take you

all. This is a normal practice of the Parliament but at the same time I have also the responsibility to advise to my honourable Members on the opposition side that we should also make all efforts to point out the issues of this august House, but at the same time we must not create a situation where the things go further wrong. (Applauses) This is my suggestion. We should be, we should behave in a more seasoned and mature manner. I hope my words would be taken as a brotherly advice, this is my suggestion. Thank you very much, Mr. Speaker.

جناب سپیکر! میں محترم فنانس منسٹر، جن کا میں بہت احترام کرتا ہوں، دل سے، انہوں نے جو بجٹ پیش کیا، میں اس وقت یہاں موجود نہیں تھا لیکن بہر حال مجھے بڑی امید تھی کہ ہم نے صوبے میں ایک بڑی مختلف فضا دیکھی تھی انتخابات کے دوران اور نہ صرف اس صوبے میں بلکہ پورے پاکستان میں ہمیں اس بات کا یقین دلایا گیا، احساس دلایا گیا کہ پاکستان تحریک انصاف جس کے پاس نہ صرف ملک میں بہترین دماغ ہیں، اس کے Visions ہیں، بلکہ اس کو پوری دنیا سے پاکستانی، چاہے وہ دنیا میں کسی بھی جگہ پر ہوں، وہ اپنے تجربے اور اپنے تمام وسائل اور نئے Vision کے ساتھ ایک ایسی حکومت، چاہے وہ ملک میں ہو یا صوبے میں ہو، دیں گے، پیش کریں گے اور ایک انقلاب آئے گا، ایک نئی تبدیلی آئے گی۔ Let`s be honest، سچی بات ہے کہ مجھے اس وقت بھی یقین نہیں تھا، چونکہ جب ہم دیکھتے ہیں دنیا میں اور پاکستان کے مسائل، اس کی عملی باتیں، تو میرا اپنا سارا تجربہ یہ ہے کہ ہم باتیں مختلف کرتے ہیں لیکن نکلتا کچھ اور ہے اور میری بہت مؤدبانہ بات، بڑے ادب سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ اس بجٹ سپیچ میں مجھے کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی کہ جو صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام کی زندگی تبدیل کرنے کیلئے کوئی ایک تجویز بھی آئی ہو، (تالیاں) I plead that there is no vision، اس میں کوئی Vision نہیں ہے اور میرے بھائی کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں تو موقع نہیں ملا لیکن آپ کو میں ضرور بتانا چاہتا ہوں کہ ضرور بلاشبہ آپ کو موقع کم ملا ہے لیکن 11 مئی کے انتخابات کے بعد پاکستان مسلم لیگ کے قائد میاں نواز شریف نے اسی رات کو اس بات کا فیصلہ کر لیا تھا کہ ہم صوبہ خیبر پختونخوا میں اکثریتی جماعت کو موقع دیں گے حکومت بنانے کا، جو روایت کے مطابق بھی ماضی میں شاید ایسا نہیں ہوا لیکن ہم نے اس بات پر ایمان رکھا ہے کہ جن کا حق ہے، جن کو لوگوں نے اکثریت دی ہے، ان کو موقع ملنا چاہیئے اور یہ آپ کو اس بارے میں خوشدلی سے کہتا ہوں، فراخدلی کے

ساتھ، بہت Repercussions ہمیں بھی تھیں، حکومت بنانا کوئی مشکل بات نہیں ہوتی لیکن صحیح بات ہے کہ حکومت چلانا بھی چیلنج ہے، حکومت چلانا چیلنج ہے اور یہ چیلنج آپ کو قبول کرنا چاہیئے لیکن میں افسوس سے کہتا ہوں کہ اس بجٹ میں کوئی ایسی چیز مجھے نظر نہیں آتی جس میں پی ٹی آئی، جماعت اسلامی یا دوسرے جو Coalition partners ہیں، انکا کوئی مجھے Vision نظر نہیں آتا۔ یہ تو وہی روایتی بجٹ ہے جو ماضی میں بھی اس صوبے میں چلتا رہا، اس صوبے کی معیشت، اس کا لاء اینڈ آرڈر، اس کے وسائل کی تقسیم، یہ سارے وہ سوالیہ نشان ہیں جن کو پچھلے 13 سالوں سے ہم بھگت رہے ہیں، بھگتے جا رہے ہیں۔ میں بہت دیانتداری سے بات کرنا چاہتا ہوں، میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میرا مقصد قطعاً تنقید برائے تنقید نہیں ہے، اس لئے Its need is now، عمر گزرتی جارہی ہے، We have a new generation coming up in this province، پورے ملک کی طرح They have a lot of expectations، ان کی بڑی امیدیں ہیں، انکی بڑی توقعات ہیں۔ اس صوبے میں بیروزگاری ہے، اس صوبے میں دہشتگردی ہے، اس صوبے میں وسائل کی تقسیم انصاف کی بنیاد پر کرنی ضروری ہے۔ اس میں تمام ڈھانچہ، حکومتی ڈھانچہ بدقسمتی سے بالکل اپنی تباہی کے آخری دہانے پر ہے۔ مجھے کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ حکومت جو ہے وہ اپنے نئے Vision کے ساتھ کام کرنے آئی ہے۔ جناب سپیکر، سب سے بڑا ایک اہم چیلنج، مجھے اس بات کا افسوس بھی ہے، اس اسمبلی کے وجود کو ابھی ایک مہینہ ہوا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان پانچ چھ ہفتوں میں اس اسمبلی کے دو معزز اراکین، ان کو دن دیہاڑے شہید کیا گیا۔ ماضی میں بھی ہماری اس اسمبلی کے معزز اراکین نے بڑی قربانیاں دی ہیں، They must be remembered, they must be remembered, they must be respected and saluted، چاہے وہ کسی بھی جماعت سے تعلق رکھتے تھے، But they gave their lives for the peoples of this province لیکن یہ کب تک رہے گا یہ سلسلہ؟ جناب سپیکر، میں پوچھنا چاہتا ہوں حکومت سے کہ ان کا کیا ارادہ ہے؟ یہ آج بھی ہمارا صوبہ اسی دہشتگردی کا شکار رہے گا؟ اس اسمبلی میں آنے کیلئے پوری قیامت برپا ہوتی ہے، پشاور میں پوری قیامت برپا ہوتی ہے لیکن کوئی ہمارے پاس، کوئی آپ کے پاس کیا Change آئی ہے، کیا تبدیلی کی ہے؟ بموں کے دھماکے ہیں اور جاری ہیں، ہماری سیکورٹی ہے، اسٹیبلشمنٹ ہے، Security apparatus ہے، ہمارے عوام ہیں، ممبران اسمبلی ہیں، مساجد ہیں، سکولز

ہیں، وہ آج بھی ٹارگٹ ہیں اس تباہی کا، تو ابتداء آپ کو کرنا تھی، آپ نے ایشورنس دی تھی اس صوبے کے لوگوں کو کہ ہم اس صوبے میں امن لیکر آئیں گے تو کہاں ہے امن؟ کہ وہ اس اسمبلی کے دو معزز اراکین کو پانچ ہفتوں کے اندر جو ہے وہ ان کو چاٹ گئے ?Where is vision آپ نے کس بات کا آغاز کیا ہے؟ آپ ہمیں بتائیں، ایک مہینہ تو آپ نے اپنی حکومت کی کابینہ بنانے میں لگایا۔ جس حکومت کو ایک مہینہ اپنی کیبنٹ بنانے میں لگے گا، I have my question about the competency and capability of the government. Let's be fair about it، میں یہ اس لئے آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ہر آنے والا دن، It will be a greater challenge for the government، یہ میں آپ کو Warn کروں، بڑا چیلنج ہوگا آپ کو۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ کب تک جو ہے، اس میں آپ نے جو خواب دکھائے تھے، میں سمجھتا ہوں کہ ان خوابوں کی تعبیر تو اس پہلے بجٹ میں نہیں آسکتی لیکن ان کے خوابوں کی ایک جھلک ضرور آنی چاہیئے، There is no جھلک۔ یہ پلاننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ نے اور فنانس منسٹری کے ان بابوؤں نے جو ہمیشہ بجٹ بنا کر کاغذ پیش کرتے ہیں اور وہ آنریبل فنانس منسٹر کے آگے رکھا اور انہوں نے دستخط کر دیئے، There is no vision in it، یہ وہ ماضی کا جو رواج ہے، روایت ہے، اسی پر قائم ہیں۔ اس وقت اگر آپ یہ بات کرتے، تم تبدیلی لاتے تو آپ یہ بات کہتے کہ نہیں ہم تبدیلی نہیں لا سکتے، ہمیں تو اسی Status quo کو بحال رکھنا ہے۔ آپ یہ بات ہمیں کہہ دیں، ہم مان لیں گے آپ کی بات۔ آپ کے حکمرانی کے حق کو نہیں چھیڑیں گے، We will accept you, we will talk that for next five years even if you concede on this floor of the House that we are a rewayati government and we are the rewayati budget makers، کہہ دیجیئے، آپ دلیری کر دیں، بہادری کر دیں آپ۔ جناب سپیکر، جو سب سے بڑا چیلنج میں سمجھتا ہوں کہ اس حکومت کو ہے، وہ لاء اینڈ آرڈر کے بغیر اس صوبے میں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ سکول بناتے جائیں گے، وہ بموں کے دھماکوں سے اڑاتے رہیں گے۔ آپ ہاسپٹلز بنائیں گے، ان کے اندر جانے والا کوئی نہیں ہوگا کیونکہ Life is not secure۔ ابھی تک ہمارے ایک وائس چانسلر، غالباً ایک وائس چانسلر ابھی تک اغواء ہیں، پچھلے کتنے عرصے سے؟ How this، ان کی کوئی بھی Recovery نہیں، کچھ خبر نہیں، کسی کو کوئی دردمندی نہیں۔ اسی طرح ڈاکٹرز ہیں، They

We must salute the jawans اور ہماری پولیس کے جوان، میں سمجھتا ہوں کہ are unsafe of the police جنہوں نے اس صوبے میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور دہشتگردی کو نہیں روک سکے، It is the failure of the government. I do not see any plan of capacity building of the police, of the intelligence connection of the security operatus ان کی کچھ Capacity building نہیں، آپ جوانوں کو کتنا عرصہ اس قربانی کی بھینٹ چڑھائیں گے، How long؟ یہ تھا Vision؟ جوان اپنی زندگی دیتا ہے، وہ تو جاکر دہشتگرد کو گلے لگا کر پکڑتا ہے اور اپنے آپ کو، اپنی جان کی قربانی دیتا ہے لیکن یہ Solution نہیں ہے، Solution ہے کہ آپ اپنی Capacity building کریں۔ مجھے کوئی Capacity building کا اس بجٹ میں Intelligence and police capacity building کا کوئی مجھے وجود نظر نہیں آتا ہے۔ میں آپ کو ابھی سے کہتا ہوں کہ آپ کی حکومت جاری رہے گی لیکن یہ Capacity building نہ ہونے کی وجہ سے آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے اور یہ صوبہ اسی طرح غیر محفوظ رہے گا۔ جناب سپیکر، اس کیلئے میں نے سنا ہے کہ آپ آل پارٹیز کانفرنس کرنا چاہتے ہیں، آل پارٹیز کانفرنسز بہت ہوئی ہیں، پہلے بھی ہوتی رہیں لیکن All Parties Conferences do not come out with the solution، جتنی بھی پارٹیز اس ملک میں ہیں یا اس صوبے میں ہیں، وہ آپ کے ساتھ ہیں، They want to support you، ہمیں کسی کانفرنس میں آپ کو Assure کرانے کی ضرورت نہیں ہے، ہم فلور آف دی ہاؤس پہ کہتے ہیں آپ سے کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑا رہنا چاہتے ہیں، We want to support you on this issue of the good governance, of the law and order in this province for the stability of this province, for the good of the province. Please give us some assurance. آپ ہمیں کچھ دکھائیں تو سہی، کیا کرنا چاہتے ہیں آپ، آپ کے مقاصد کیا ہیں؟ اور یہ میں بالکل واضح بتانا چاہتا ہوں کہ ہم آپ کو ان وسائل کا مالک نہیں بنانا چاہتے اور نہ آپ مالک ہیں۔ اس صوبے کے وسائل کے مالک اس صوبے کے عوام ہیں (تالیاں) They are the owners of this province (تالیاں) آپ نے کیسے سمجھ لیا، آپ نے کیسے سمجھ لیا کہ جو اس صوبے کے وسائل ہیں، وہ آپ اپنی مرضی سے تقسیم کریں گے؟ ہمیں تو یہ پتہ ہونا چاہیئے کہ کہاں کہاں تک کون غلط بیانی کر رہا ہے؟ ابھی گزشتہ روز پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان صاحب نے نیشنل

اسمبلی میں حلف اٹھاتے ہوئے کہا، انہوں نے مرکز میں بھی حکومت کو یاد کروایا، And it was appreciated by the government، انہوں نے کہا کہ اس ملک میں انصاف کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے اس بات کا حوالہ دیا کہ جرمنی میں، فرانس میں اور دوسرے ممالک میں اس لئے ترقی ہے، اس لئے لوگ محب الوطن ہیں کہ وہاں انصاف ہوتا ہے اور انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا اور اس بات کا مطالبہ کیا کہ انصاف کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا اور ہم تو امید کرتے تھے کہ ہمارے وزیر خزانہ بہت، سر! میں ان کیلئے احترام کا جذبہ رکھتا ہوں، مجھے اس بات کی امید تھی کہ وہ صوبے کے وسائل کو اپنی جماعت یا اپنی مقتدر جماعت کو والی نہ سمجھیں، وہ صرف اس کے کسٹوڈین ہیں۔ میں نے پچھلی دفعہ بھی اپنی ابتدائی تقریر میں کہا تھا کہ This is the time that the resources of the province must be divided amongst all the regions on equitable basis. یہ میں نے کہا تھا، آپ کا خیال ہے کہ ہم یہاں پر صرف تقریریں کرنے آتے ہیں، نہیں جناب، ہم تقریریں کرنے نہیں آتے، ہم آپ کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ We want to make it sure that the resources of this province will have to be divided in all the regions on equitable basis (Applauses) یہ آپ کو کرنا پڑے گا، یہ آپ کو کرنا پڑے گا۔ چونکہ ہم کسی چیف منسٹر کے محتاج نہیں رہنا چاہتے، چیف منسٹر اپنی حاکمیت کیلئے نہیں آئے گا، وہ صوبے کے عوام کی خدمت کیلئے آئے گا۔ میں نے آپ سے مطالبہ کیا تھا اور میرا خیال تھا کہ آپ میری بات پر توجہ دیں گے۔ یہ صرف میرا مطالبہ نہیں تھا، ساری اپوزیشن کا مطالبہ تھا اور پھر ساری اپوزیشن کا مطالبہ نہیں ہے، سارے صوبے کے عوام کا مطالبہ ہے کہ اس صوبے کے وسائل کو آپ Regions میں Divide کریں اور ایک کمیشن تیار کیا جائے، کمیشن بنایا جائے، Under the Act of the Assembly، کہ ایک فارمولے کے تحت جنوبی اضلاع میں، پشاور ویلی میں، ہزارہ ڈویژن میں اور ملاکنڈ ڈویژن میں ان وسائل کو تقسیم کرو، سب کو پتہ ہو، ہر Region کو پتہ ہو کہ آئندہ بجٹ میں ہمارے یہ وسائل ہیں اور ان وسائل کی تقسیم ان کی وہاں پر تعمیر و ترقی انصاف کی بنیادوں پر ہو لیکن جناب سپیکر، I am very sorry to say کہ میری یہ آواز، میرا یہ مطالبہ، It has been ignored، ڈسٹرکٹس میں آپ نے ایک نئی ریونیو اتھارٹی صرف بنانے کی تجویز دے دی لیکن آپ نے اس کے وسائل تقسیم

کرنے کیلئے کوئی کمیشن کی تشکیل کا آپ نے کیوں بل کو پیش نہیں کیا؟ بل کو لانا چاہیئے تھا آپ کو اور میں آج بھی آپ سے مطالبہ کروں گا کہ آپ اس بجٹ کی منظوری سے پہلے اس کو لے کے آئیں کیونکہ ہم نہیں چاہتے، یہ میرے پاس اے ڈی پی موجود ہے، اس میں کونسا نیا کام آپ نے کیا ہے؟ کیا Vision یہی ہے کہ ہر ایک سیکٹر میں آپ امبریلا ڈیویلپمنٹ کو، امبریلا پراجیکٹس کو چیف منسٹر کے ہاتھ میں رکھ دیں اور وہ جس سے چاہے انصاف کرے، جس کو چاہے اس کو نامنظور کرے؟ یہ تو رنجیت سنگھ کا نظام ہے، اس رنجیت سنگھ کے نظام کو نہیں مانا جائے گا۔ (تالیاں) میرا خیال تھا کہ اگر آپ ڈیویلپمنٹ کرتے ہیں تو There is always a history of every district development اور ایک پراونس کی ڈیویلپمنٹ ہوتی ہے، پراونشل ڈیویلپمنٹ سیکٹر ہے اور ایک ڈسٹرکٹ ڈیویلپمنٹ سیکٹر ہے، جب میں ڈسٹرکٹ ڈیویلپمنٹ سیکٹر میں دیکھتا ہوں تو مجھے افسوس ہوتا ہے، It is unprecedented کہ اس بجٹ میں The District ADP is only 2 %، دو فیصد اگر ضلعوں کی اے ڈی پی ہے تو وہ کتنی افسوسناک ہے، کیا ظلم کرنا چاہتے ہیں آپ؟ This is not acceptable, this is not tolerable, it has to be a rationale، ہر ایک پراونشل اے ڈی پی کا اور ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کا ایک Rationale ہوتا ہے، I have remained the Chief Minister of this province، Historically میں آپ کو دعوے سے کہتا ہوں، آپ لے آئیں، I have remained Chief Minister for two and a half years، اگر کوئی ایک پارٹ بھی مجھ پر زیادتی ثابت ہو That I was unfair with from D I Khan to Kohistan تو I should have to be responsible even today، اس وقت (تالیاں) اس وقت ہر ایک ضلع کی اور صوبے کی اے ڈی پی تھی، اس میں Rationale تھا، 60% and plus ADP would always go to the districts کیونکہ ڈسٹرکٹس بہرحال ڈیویلپمنٹ کا ایک Lowest Unit ہیں لیکن آپ نے دو فیصد اس میں ڈسٹرکٹ ڈیویلپمنٹ کو رکھا ہے، This is not fair، یہ بڑی ناانصافی ہے۔ آپ نے کہا، مجھے جناب فنانس منسٹر کی بات اس حد تک تو سنی جاتی ہے کہ انہوں نے تعلیمی ایمرجنسی لگائی، تعلیمی ایمرجنسی، تو کیا آپ کی Capacity موجود ہے؟ تعلیمی ایمرجنسی، It's a big

challenge، یہ لگنی چاہیئے، I want to support on your this step کہ اگر کسی بھی صوبے میں ایک بچہ جو School age کا ہے، اگر وہ سکول کو نہیں جا رہا تو There must be a school curfew imposed on him لگنا چاہیئے سر، لیکن Do you have a capacity? آپ مجھے کوئی ایسی دنیا میں کوئی حکومت بتا دیں، چاہے وہ امریکہ کی ہے، چاہے وہ فرانس کی ہے کہ جس میں Thirty thousand سے زیادہ سکول ہیں؟ Today, if I am not wrong, there must be more than thirty thousand schools, primary, middle and high schools, in this province۔ آپ مجھے کوئی ایسا نظام بتا دیں جہاں پر آپ ان کی مانیٹرنگ کر سکتے ہیں، I come from rural area، میرا علاقہ ہے، میں جانتا ہوں کہ وہاں پر سکولوں میں ٹیچرز نے اپنے آگے کرائے پر ٹیچرز رکھے ہوئے ہیں، This is fact today, this is a shameful thing، یہ کبھی ہم نے سنا نہیں تھا کہ کوئی استاد آگے کرائے کا استاد رکھتا ہے اور اپنی جگہ وہ تنخواہ لینے آتا ہے لیکن وہ سکول میں پڑھاتا نہیں ہے۔ آپ مجھے مانیٹرنگ کا طریقہ بتا دیں، There is fundamental defect اور مجھے یہ بات کہنی چاہیئے I want to talk to you کہ ہم نے سکول بلڈنگز بنائی ہیں، سکول انسٹی ٹیوشنز نہیں بنائے ہیں، Unless being an institution, it will never be successful. You will make to keep on investing money، Billions of rupees آپ Investment کرتے جائیںگے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس میں ایک رتی برابر بھی کوئی تبدیلی نہیں آ سکتی اور وہ Failure یہاں سے نظر آتا ہے مجھے، جب میں دیکھتا ہوں کہ آپ پرائیویٹ سکولوں میں بچوں کو پڑھانے کیلئے فنڈنگ کر رہے ہیں، You are going to spend a lot of money, eight hundred millions تو مجھے ایک جگہ نظر آئے اور غالباً Five hundred millions mean کہ 1.3 billion rupees اس سال حکومت نے پرائیویٹ سکولوں کو پڑھانے کیلئے، بچوں کو پڑھانے کیلئے آپ نے رکھے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ Public Sector failure کے خود ذمہ دار ہیں اور آپ ایک نیا وہاں پر کلچر Develop کر رہے ہیں کہ نہ تو پبلک سیکٹر سکولز کامیاب ہوں اور اس کے مقابلے پر پرائیویٹ سکولز وہاں بنیں، کامیاب ہوں، فیسیں آپ دیتے رہیں، یہ تو ان کی، جس کو ہماری زبان میں کہتے ہیں کہ ان کی 'منج سو گئی' ہے، کیا کہتے ہیں قلندر صاحب کیا کہتے ہے اس

کو؟ان کی بھینس تو 'سنیہار' ہو گئی ہے، پرائیویٹ سکولوں کی اور جو پبلک سیکٹر ہے، وہ سکولز آدھے بند پڑے ہیں، بند پڑے ہیں، سکول ٹیچرز نہیں ہیں اور You do not have a monitoring system and on top of that آپ کی Management order کہاں پر ہے؟ There is no management order of the school system، اپنے بجٹ میں مجھے کوئی ایسا Vision نظر نہیں آتا جس کو ہم یہ کہیں کہ ہاں یہ تبدیلی ہے، It is a status quo, nothing more than that۔ پھر آپ نے کہا کہ ہم نے ہر سیکٹر میں اور آپ نے ایجوکیشن سیکٹر میں Increase کیا ہے، آپ نے تاثر دیا ہے کہ آپ کوئی انقلابی کام کرنے جا رہے ہیں، I assure you کہ یہ جو آپ نے بجٹ Increase کیا ہے، اس میں سے 90% بجٹ جو ہے وہ آپ کے Salaries increase میں جائے گا، وہ آپ جو ہیلتھ الاؤنس دیتے ہیں ان کو، میڈیکل الاؤنس، جس کو آپ نے ابھی اس دفعہ شامل کر لیا ہے آپ نے Pay increase میں، پہلے بھی ملتا تھا ان کو میڈیکل الاؤنس، اس دفعہ آپ نے اس کو Pay increase میں شامل کیا اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی، آپ نے 15 فیصد انکا اضافہ کیا، Which is not correct, we should have to be more honest about it، یہ جو آپ نے Increase کیا بجٹ میں، اس سے کوئی انقلاب نہیں آئے گا۔ آپ کے مقابلے پہ پنجاب میں 26 فیصد بجٹ جو ہے، انہوں نے ایجوکیشن کیلئے رکھا ہے، 26 فیصد، چاہیئے تو یہ تھا کہ آپ اس میں نئے Vision کے ساتھ Investment کرتے لیکن اگر آپ نے اسی روایتی انداز میں Investment کرنی ہے تو What is a difference between you and the governments in the past? کوئی فرق نہیں، پھر آپ Tall claim نہ کریں، آپ بلند و بالا وعدے نہ کریں، And don't misguide the people اس صوبے میں لوگ بڑے رلے ہوئے ہیں، بہت پریشان ہیں، پہلے سے آپ ان کو مزید مت رلائیں، پھر آپ نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ کیا اس صوبے میں آپ نے جو Discretionary funds تھے چیف منسٹر کے، گورنر کے، منسٹرز کے، یہ ڈیپارٹمنٹس کے، وہ آپ نے ختم کیے ہیں کہ نہیں کیے؟ We don't see that، یہ آپ کو ختم کرنا چاہیئے تھے کیونکہ Discretionary funds جو ہیں، یہ Misuse ہوتے ہیں، They are not used, utilized properly and you are the

custodian۔ جناب فنانس منسٹر! اللہ کے نزدیک بھی آپ سے پوچھ ہوگی، آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ ہاؤس صرف آپ سے پوچھے گا یا صرف اس صوبے کے عوام پوچھیں گے؟ No, you are answerable to Allah-----

(عصر کی اذان)

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر، آنریبل فنانس منسٹر نے یہ کہا کہ ہم تھانہ کلچر ختم کرینگے لیکن ہمیں تو تھانہ کلچر میں وہ Vision نظر آنا چاہیئے تھا جس کیلئے اس قوم نے پچھلے ڈیڑھ، دو سالوں میں بڑے Talk shows دیکھے ہیں، اس ملک کے بڑے بڑے Geniuses کو بیٹھا کر ہمیں بتایا گیا تھا کہ یہ جو تھانیدار اور ایس پی اور ڈی ایس پی، اس کو لوگ Elect کرینگے، اس کا پتہ نہیں کہاں کہاں سے انتخاب ہوگا؟ یہ جو آپ Online، آپ نے بات کی کہ Online انکے کیسز کی ایف آئی آرز رجسٹرڈ ہونگی، یہ Really مجھے حیرانگی ہوتی ہے کہ یہ باتیں آپ کیا کر رہے ہیں؟ جناب، آپ کو پولیس کلچر ٹھیک کرنا، تھانہ کلچر، نہیں It is not wrong with the system, it is wrong with the people، سسٹم کوئی خراب نہیں ہوتا It is wrong with people اور ان کا کلچر، آپ کا کام ہے کہ There has to be good government، آپ گورننس دینگے تو وہ ٹھیک ہوگا، اگر آپ کا Vision آپ کا کمانڈ سسٹم، اگر وہ روایتی ڈھانچہ ہے تو They will also carry on as you have carried on، تو جناب، یہ کوئی چیز نہیں ہے، اس لئے مہربانی کرکے اس میں اگر آپ نے تھانہ کلچر کو بدلنا ہے تو پھر آپ نا انصافی کے دروازوں کو بند کریں، آپ پولیس کے اندر اور تھانوں کے اندر Toutism کو ختم کریں، آپ ان کے اندر جو قبضہ مافیا ہے، وہ جو بڑے بڑے مافیاز ہیں، ان کو آپ ختم کریں گے تو تب یہ کلچر ختم ہوگا It is nothing wrong with the police, it is wrong with the people جو اس کے اوپر حاوی ہیں، جس کا قبضہ ہے اور آپ کہتے ہیں کہ ہم تبدیلی لیکر آئیں گے، ہاں آپ کی تبدیلی کا آغاز شروع ہو گیا ہے، مجھے پتہ ہے، کم از کم میرے ڈسٹرکٹ میں انتقامی کارروائیاں شروع ہو چکی ہیں، لوگوں کو ٹرانسفر کرنا شروع کر دیا گیا ہے، چاہے وہ سکول ٹیچرز ہیں یا چاہے وہ دوسرے لوگ ہیں۔ ہمارے ہاں ہزارہ میں اگر کسی کو کوہستان میں ٹرانسفر کرتا ہے تو اس کو پتہ چل جاتا ہے کہ یہ Punishment پہ جا رہا ہے۔ I must

میں ہاؤس کو بتانا چاہتا ہوں، tell you honourable، یہ تبدیلی کا آغاز شروع ہو گیا انتقام سے اور وہ انتقام ہے اپنے مخالفین کو کوہستان بھیجنا اور مجھے یقین ہے کہ میرے باقی ممبرز بھی اس بارے میں ضرور کسی نہ کسی کے سامنے آئے گا، آئے گا سامنے، آپ ٹرانسفر کریں،

It is your right but transfer the people based on merit, don't transfer the people on liking and disliking.

یہ تو لوگ بدل گئے، اگر Change کا مطلب یہ ہے، This is change of face تو Then we understand it لیکن اگر یہ Change of vision ہے، Change of policy ہے، Change of good governance ہے تو Please, don't harm your people۔ ہمارے ملک میں چپڑاسی سے لیکر صدر تک ساری پارٹی بازی ہے، یہ پارٹی بازوں کا ملک ہے، اس میں چپڑاسی لوگ بھی جناب اب پارٹی بازی کرتے ہیں، تو آپ کتنے لوگوں کو ٹرانسفر کریں گے، حساب کریں؟ ان سے آپ امن سے رہیں، آپ ان کے ساتھ امن کریں، صبر کریں، This is not a good way۔ جناب سپیکر، ایک بہت اہم بات کرنا چاہتا ہوں کہ 2005 میں بہت بڑا زلزلہ آیا تھا، ہزارہ ڈویژن میں، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بٹگرام، کوہستان اینڈ شانگلہ، ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کی شہادت ہوئی، چار لاکھ کے قریب لوگ زخمی اور ان کے گھر Up rooted، اس علاقے میں تمام انفراسٹرکچر، روڈز، سکولز، ہاسپٹلز، بی ایچ یوز، ہر چیز ختم ہو گئی اور مرکز میں ایک اتھارٹی بنائی گئی تھی، 'ایرا' ، اس کو بڑا ایک ٹاسک دیا گیا تھا اور اس کے مقابلے میں ایک صوبے میں اتھارٹی بنائی گئی تھی، ' پیرا' ، اسے خیال تھا کہ ایک Coordinated effort سے چند سالوں میں اس کی Reconstruction ہو گی لیکن آج بھی میں آپ کو افسوس سے کہتا ہوں کہ ان علاقوں میں، ایبٹ آباد میں، مانسہرہ، بٹگرام، شانگلہ اور کوہستان کے اضلاع میں آج بھی سکول جو ہیں، وہ زمین بوس ہیں، ان کا پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ آج بھی ہاسپٹلز اور بی ایچ یوز زمین بوس ہیں، ان کا پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ آج بھی وہاں Bridges موجود نہیں ہیں، وہاں پہ راستے نہیں ہیں، انفراسٹرکچر کی جو Completion ہے، اس کا مرکز بھی ذمہ دار ہے لیکن صوبہ بھی Equally responsible ہے۔ آپ Ignore نہیں کر سکتے، آپ ان لوگوں کو صرف 'ایرا' کے حوالے نہیں کر سکتے کہ آپ کے اضلاع میں ہم نے کوئی ترقی نہیں کرنی ہے۔ میرے اپنے حلقے میں پچھلے کئی سالوں میں نئے سکول بننا بند

ہوئے، انہوں نے کہا کہ جناب، آپ کو 'ایرا' بنا کے دیگا، نہ 'ایرا' نے بنائے ہیں، نہ ہی صوبائی حکومت نے، تو یہ انصاف ہے؟ ہم انصاف دیکھنا چاہتے ہیں، وہ انصاف جس کیلئے آپ نے خود آواز بلند کی تھی، They would ask the honourable Finance Minister کہ وہ اپنے بجٹ میں ان تمام اضلاع میں Reconstruction phases کا خود نوٹس لیں اور جہاں پر Markaz is failed، وہاں پر The province must come out، آپ کا کام ہے۔ 2010 کے بعد NFC award میں آپ کے Recourses بڑھ گئے ہیں، آپ کی ذمہ داریاں بڑھیں، آپ دلیر بنے اور Kindly ان کی Reconstruction کیلئے آپ ضرور کام شروع کریں۔ اس کے علاوہ ہمارے Recourses ہیں، Water resources، اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبوں کے پاس بڑا اختیار ہے کہ آپ اپنے Water resources کو Develop کریں، ہائیڈل پاورز بنائیں لیکن یہ جو آپ کے بجٹ میں Allocations ہیں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ ایک میگاواٹ بھی اس میں، بجٹ کے اندر آپ کا کچھ بھی نہیں بنے گا، یہ سب پیسہ کھایا جائے گا، کچھ بھی نہیں نکلے گا اور مجھے اس بات پہ پھر افسوس ہو گا کہ جب آپ اپنے اس Vision کے مطابق Solar energy سے سٹریٹ لائٹس لگائیں گے اور سکول کے بچے ان کو غلیلوں سے جب توڑیں گے تو Who will be responsible, this is simple، یہ ہماری سوسائٹی ہے، This is our society, یہ سرکار کی دی ہوئی چیز کو لات مارتی ہے اور اپنی چیز کی حفاظت کرتی ہے، we are irresponsible، ہماری حکومتیں جتنی غیر ذمہ دار ہونگی، اتنی ہماری سوسائٹی ذمہ دار ہو گی، تو میں آپ کو یہ تجویز دونگا، جناب فنانس منسٹر! میں آپ کو تجویز دونگا کہ آپ Solar power سے سٹریٹ لائٹس کو خدا کیلئے ان کو مت Energize کریں، Don't waste your money، یہ ہم نے بہت دیکھا ہے، وہ نہیں رہیں گے، ہر پل کے اوپر ایک Solar panel لگا ہو گا اور وہ ٹوٹا ہو گا، Don't do this، اس کے علاوہ دوسرے ذرائع ہیں، The most modern and tolerable system is LED lights، آپ LED lights پہ Investment کریں اور آپ کا 70% electricity waste بچے گا، وہ آپ کو لانا چاہیئے تھا اور ایک بڑی Fund allocation ہوتی کہ ہمارے تمام جو Urban areas ہیں، وہاں پہ سٹریٹ لائٹس یا تو چلتی نہیں ہیں یا وہ تمام، جو لوکل گورنمنٹ ہے، میونسپل

ایڈمنسٹریشن ہے،ان کے بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سٹریٹ لائٹس بند پڑی ہیں اور ان سٹریٹ لائٹس کے بند ہونے سے لاء اینڈ آرڈر میں ایک اور Serious issue پیدا ہوتا ہے۔ تو I would suggest you کہ Kindly, change this vision of solar panels in the street lights into the LED light structure, which is a world phenomenon، جو ساری دنیا میں چلتا ہے، 70% سے بھی اوپر، اس کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہو گا آپ کی بجلی کی لوڈشیڈنگ پہ قابو پانے کیلئے۔ جناب سپیکر، مجھے پھر افسوس ہو گا کہ مجھے یہ قطعاً توقع نہیں تھی وزیر خزانہ سے کہ وہ اس صوبے کے عوام کو Misguide کریں گے، I was not expecting from him، انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے Energy emergency لگائی ہے اور اس پہ بجلی کی لوڈشیڈنگ پہ قابو پانے کیلئے منصوبہ بنایا گیا ہے، یہ منصوبہ ہے، It is injustice، یہ اس کے بجائے آپ اتنا Sensation پیدا نہ کریں، آپ لوگوں کی امیدوں کو مت باندھیں اتنا کہ آپ نے Energy emergency لگائی ہے اور اس میں کوئی ایسی چیز مجھے نظر نہیں آتی جو اس صوبے میں لوڈشیڈنگ کو قابو پانے میں مدد دے سکے، I do not see anything, no way، آپ کو چاہیئے تھا، اگر آپ یہ کرتے تو یہ ایک اچھی بات ہوتی، آپ کے پاس وسائل موجود ہیں اور آپ کے پاس ایک ہائیڈل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی موجود ہے لیکن اس وقت ضرورت تھی کہ سمال ہائیڈل ڈیویلپمنٹ کو اب آپ ایک ہائیڈل پاور کمپنی میں تبدیل کریں، This is a new vision کہ ایک پبلک سیکٹر Ten billion dollars کی، آپ Ten billion rupees کی کمپنی بنائیں، اس کو Handover to the private management، وہ سرکاری ملازموں کے حوالے مت کریں، آپ اور ایک پاور کمپنی بنائیں جو اس صوبے میں نہ صرف وسائل کو Develop کرے بلکہ آگے صوبے کے Resources میں اضافہ کرے، This was the time کہ آپ ایک ایک پاور کمپنی کو پبلک لمٹیڈ کروائیں، سٹاک ایکسچینج میں جائیں اور ایک نئے Vision کے ساتھ کام کریں، Hand it over to the competent people تاکہ اگر آپ نے کام کرنا ہے، Investment کو لیکر آنا ہے ورنہ یہ سارا پیسہ جو ہے، اس وقت آپ نے 1527 ملین روپے رکھے ہیں، اگر یہ بلین ہوتے تو مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ 1527 ملین میں آپ یہ ایمرجنسی کا کیا کریں گے؟ اور Bio diesel کی پیداواری صلاحیت

کا اندازہ کرنے کیلئے ایک Model Jatropha farms قائم کرنے جارہے ہیں۔ جناب فنانس منسٹر صاحب! مجھے صرف یہ بتادیں کہ دنیامیں کونسے ملک میں Jatropha Farm کو حکومتی سطح پر کیا گیا ہے؟ آپ یہ کہتے کہ We will encourage the farmers, we will support the farmers، آپ اس کو اپنا Model farm کیوں بنانا چاہتے ہیں؟ It is not the business of the government، یہ حکومت کا کام نہیں ہے کہ وہ دکانداری کرتی پھرے، It is a failed structure, this is the time that you should have come with a solution کہ ہاں Jatropha farms جو ہیں، پرائیویٹ سیکٹر وہ فارمز لگائے اور حکومت اس کو تمام وسائل اور اس کی امداد مہیا کرے، This was the model لیکن آپ خود Farm قائم کرنے جارہے ہیں، اس کے اوپر آپ ایک پراجیکٹ بنائیں گے، اس کے پراجیکٹ ڈائریکٹرز ہونگے اور اس کے اندر بھرتیاں ہونگی، اس میں گاڑیاں خریدی جائیں گی، This is the farm، یہ تبدیلی لانا چاہتے ہیں؟ I would suggest you, please refrain yourself، آپ ان سے بچیں، اسی میں آپ کی بقاء ہے اور آپ کے پاس جو Wind power ہے، You have a number of wind corridors in this province، آپ مجھے بتائیں کہ آپ نے Wind bank، کبھی اس کا کوئی Data بنایا ہے؟ آپ نے اس میں کوئی Data collect کیا ہے کہ آپ کا Wind bank کون کونسی جگہ پر ہے؟ آپ کے Wind corridors میں کتنی Power production کی Capacity ہے؟ You don't have a fundamental work اور اس میں دس میگاواٹ کے ایک پائلٹ پراجیکٹ نے کام کرنا بھی شروع کر دیا۔ یہ بھی میں آپ کو تجویز کرونگا کہ This is again not the business of the government to invest money in this area, there should be private sector، آپ ان کو Licenses دیں، Give them licenses، ان کو ایریا مختص کریں اور ان کو Support کریں تاکہ وہ یہاں پر Wind powers لگائیں، حکومت اپنے پیسے کو مت ضائع کرے۔ جناب سپیکر، مجھے پتہ ہے، I know----

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سر! ہم اپنا سارا ٹائم ان کو دیتے ہیں تاکہ یہ پوری اپنی تقریر ختم کرلیں، ہم نہیں بولیں گے۔

قائد حزب اختلاف: نہیں مجھے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نماز، نماز پڑھ لیں، پھر ان شاءاللہ اس کے بعد، نماز کا وقت ہے جی۔

قائد حزب اختلاف: جناب، میں یہ بات پوری کر لوں تو۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹائم پورا ہے جی، نماز پڑھ لیتے ہیں، اس کے بعد بیشک آپ جاری رکھیں۔ دس منٹ صرف، دس منٹ کے بعد ان شاءاللہ دوبارہ آپ، دس منٹ بریک کریں نماز کیلئے، نماز کے بعد ان شاءاللہ۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی عصر کی نماز کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: تمام اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشست پر بیٹھ جائیں۔ معزز اراکین اسمبلی! چونکہ بجٹ پر بحث کیلئے بہت زیادہ تعداد میں معزز ممبران اسمبلی نے اپنے نام جمع کرائے ہیں، وقت کی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے میں صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے قواعد، ضوابط و طریقہ کار مجریہ 1988 کے قاعدہ 142 کے ذیلی قاعدہ نمبر 3 کے تحت درج ذیل ترتیب سے وقت مقرر کرتا ہوں: پارلیمانی لیڈرز 20 منٹ اور ممبران صاحبان 10 منٹ، لہذا آپ سے دوبارہ گزارش کی جاتی ہے کہ مقرر کردہ وقت میں بجٹ کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کریں، نیز غیر ضروری بحث سے اجتناب کیا جائے، شکریہ۔ میں اب سردار مہتاب عباسی صاحب سے گزارش کرتا ہوں۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر! میں شکریہ ادا کرتا ہوں، I will try to sum up my things۔ میں کچھ اور چیزوں کی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ کے پاس بہت نیا Talent بھی آیا ہے اور یہ Talented لوگ ہیں، Let us find them، آپ نے ان کو Confidence میں لیا ہے، بجٹ بناتے ہوئے، ?Have you taken any idea from them کیونکہ بجٹ جو ہے، It's a collective reflect index، اس کی وہ ترجمانی کرتا ہے۔ یہ میں امید کرونگا کہ حکومت اپنے ساتھ جو ان کے نئے لوگ آئے ہیں، لوگوں کو کہتے ہیں کہ They have a lot of experience لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ They have more talent، ان کے پاس نیا تصور ہوگا، نئے Initiatives ہو سکتے ہیں، جس چیز کو میں Stress کرنا چاہ رہا ہوں، وہ یہ ہے کہ حکومتی وسائل پر کسی فرد واحد کا اختیار نہیں ہے،

یہ عوام کے اختیار میں ہوں، ان تک اس کو جانا چاہیئے، تو میں ان کو تجویز کروں گا کہ اس میں بہت سی چیزیں ایسی مجھے نظر آتی ہیں جو Wastage ہے اور ان کا ماضی میں بھی پتہ نہیں لگا، مجھے پتہ ہے کہ پشاور کو جو ہمارے اس صوبے کا کیپیٹل سٹی ہے، اس کی ہسٹری ہے، تاریخ ہے اس کی، یہ پھولوں کا شہر کہلاتا تھا، کچھ تو بموں کے دھماکوں نے اس کے حسن کو لوٹ لیا اور کچھ اس میں بے دردی سے، کسی Development plan کے بغیر، کسی نئی Thinking کے بغیر اس میں جو پیسہ لگتا رہا، وہ بالآخر ڈوب جاتا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جناب، As Chief Minister پشاور میں ایک سیوریج سسٹم کیلئے کئی ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوئی تھی اور جب ہم پہنچے تو اس کو ہم نے کہا کہ اس کو Examine کرتے ہیں، سچی بات ہے کہ وہ قبرستان تھا، اس میں ہم نے بڑی کوشش کی، ہمیں کچھ نہیں ملا، نہ وہ سیوریج سسٹم لگ سکا، وہ پیسہ بھی تباہ ہوا اور یہ پشاور شہر کا اپنا تمام جو حسن و رعنائی ہے، اسے ختم کر بیٹھا اور اس کے لوگ جو ہیں، وہ ایسے لگتا ہے جیسے اجڑے ہوئے شہر میں رہتے ہیں۔ Urbanization is a constant process now، کسی زمانے میں اربن اور رورل میں Differences جو ہیں، وہ بہت فرق تھا، اب Urban population is constantly growing اور خاص طور پہ جو ملٹری آپریشن ہے ٹرائبل ایریا میں، ملاکنڈ میں، اس کے بعد بڑی Relocations ہوئی ہیں، بڑی Less movement ہوئی ہے لوگوں کی، تو اس کی وجہ سے نئی نئی ڈیویلپمنٹ آئی ہے، نئے نئے علاقے آباد ہوئے ہیں لیکن مجھے افسوس اس بات کا ہے، یہ صرف پشاور میں نہیں ہے، یہ ایبٹ آباد میں بھی ہے، یہ ہری پور میں بھی ہے، یہ مردان میں بھی ہوگا، یہ صوابی میں بھی شاید Possible ہے لیکن جہاں تک مجھے علم ہے کہ تمام Urban developments بغیر کسی پلاننگ کی ہیں، کاغذوں میں اگر آپ کو نظر آئے گا تو وہ ایک گاؤں شمار ہوگا اور آج اگر اس میں دیکھیں تو ادھر آبادی ہو گی لیکن اس کے اندر اب آپ کا Future plan ہے تو وہ ہونا پڑے گا، آپ کو لوکل باڈیز الیکشنز کروانے ہیں لیکن میں آپ کو ابھی سے بتانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ نے لوکل باڈیز کے اسی اداروں کی موجودگی میں الیکشنز کرائے جو آپ کے Government institutions ہیں، جن کو TMAs کہتے ہیں تو They are run by the clerks, they are run by the overseers اور اور سیئرز کو چیف انجینئرز کی سیٹوں پر میں دیکھتا ہوں، کلیریکل سٹاف کو میں نقشے پاس کرتے ہوئے دیکھتا ہوں اور آپ

Imagine کر سکتے ہیں کہ وہ کیا پاس کرتے ہیں؟ جناب سپیکر، یہ وقت تھا کہ میونسپل ایڈمنسٹریشن کی Capacity development اس طرح نہ کی جائے کیونکہ میونسپل ڈیویلپمنٹ اور رورل ڈیویلپمنٹ کے اندر بہت بڑے Conceptual differences ہیں۔ You need to have architects , you need to have town planner, you need to have engineers and you need to have very upgraded civic system in the province now، وہ کہاں پر ہے؟ یہ اربوں روپے آپ Waste کر رہے ہیں، Where is that? اربن ڈیویلپمنٹ کیلئے آپ نے کیا کام کیا ہے، Capacity development کدھر ہے؟ Where is the investment which is needed now? آج بھی آپ دیکھیں گے کہ اربن ایریا کے اندر کمرشل پلازے بن رہے ہیں، Sorry، جو Residential areas ہیں، کمرشل پلازے بن رہے ہیں، ہاسپٹل کی ملٹی سٹوری بلڈنگز بن رہی ہیں، سکولز کی ملٹی سٹوری بلڈنگز بن رہی ہیں اور وہاں پہ ٹریفک پرابلم ہے، وہاں پہ واٹر پرابلمز ہیں، وہاں پہ Residency، جو رہتے ہیں ان کے مسائل اپنے ہیں لیکن میں کسی ایسی چیز کو نہیں دیکھ رہا ہوں کہ جو آپ کے اس بجٹ کے اندر یہ نیا Vision شامل ہو۔ I will suggest to please cater for this requirement on urgent basis ۔ Similarly یہ جو پشاور ہے، اس کے اندر آپ Investment کرنا چاہ رہے ہیں، اس کے سیوریج سسٹم میں لیکن Do it with the consultant، آپ اس کو Consultant کے ساتھ مل کر کریں۔ آپ نے اس Land use کا ذکر نہیں کیا، ہمیں کہیں پہ Land use plan کا کوئی کام نظر نہیں آرہا۔ آپ نے اس پراجیکٹ، اس بجٹ میں کیا کوئی land use plan دیا ہے ہمیں؟ There is no land use plan، آج آپ نتھیا گلی میں جائیں تو جس نتھیا گلی میں سارے پاکستان سے اور سارے صوبے سے ٹورازم جاتا ہے، وہاں پہ آپ اس کو دیکھیں تو It's not a livable area, it is not an area جہاں پہ لوگ Enjoyment کیلئے جائیں، (تالیاں) وہ اس علاقے کی Socio economic development کا ایک ذریعہ ہے، وہ معیشت کا ذریعہ ہے، وہاں پہ لوگوں کا روزگار ہے لیکن It needs planning اور وہاں پہ یہ پلاننگ نہیں ہے کہ جس کا زور چلے وہ ایک بلڈنگ کھڑی کرلے، جس نے پیسے دیئے ہیں، وہ وہاں پہ ایک کھوکھا کھڑا کرے گا، This is not acceptable، یہ آپ کیلئے بڑا ظلم ہے۔ میں آپ کو تجویز کروں گا کہ You

need to have land use plan for the province۔ اسی طرح جو آپ کا Environment ہے، آپ کی فارسٹری ہے، It is constantly in depletion، جو ماضی میں مافیا جو جنگل مافیا ہے، وہ جنگل مافیا لکڑی کی بے تحاشہ جو کٹائی، ہمارے جنگلات تباہی کی طرف جا رہے ہیں اور مجھے افسوس ہے کہ آپ نے اس کی طرف کچھ توجہ نہیں دی۔ اس میں مجھے کوئی Vision نظر نہیں آتا کہ آپ فارسٹ کو کس طرح، اس کو آپ دوبارہ Reinstate کرتے ہیں، کیسے اسکے اندر Investment کرنا چاہتے ہیں؟ کیسے اپنے فارسٹ کو ان مافیا سے بچائیں گے جو مافیا نے اس سارے صوبے میں اس کو کھوکھلا کر دیا ہے؟ I do not see that view and I would suggest، مجھے افسوس ہو گا کہ جب اس صوبے کے عوام جو ایک نیا Vision دیکھنا چاہتے تھے، وہ جب کیبنٹ پہ نظر دوڑائیں گے تو ان کو بڑے Tented figures وہاں پہ نظر آئیں گے، This will be unfortunate for the people of this province، یہ نظر آئے گا۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جو آپ پشاور شہر کی سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی یا سیوریج سسٹم کو ایک بلین رکھنا چاہتے ہیں، یہ ایک بلین کافی نہیں ہے، You need more investment، اس میں زیادہ Investment کی ضرورت ہے۔ آپ کا یہاں پہ ایک تاریخی ورثہ ہے، We have to protect it، اس کیلئے ہمیں کوئی فنڈ نظر نہیں آتا۔ اسی طرح جو آپ نے یہ Propose کیا ہے کہ آپ ہائیڈل ڈیویلپمنٹ میں تین بلین کی Investment کرنے جا رہے ہیں اور اسی طرح آپ آئل ریفائنری میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو سجانا چاہتے ہیں تو پھر آپ کی تجویز ہے کہ آئل اینڈ گیس کو Explore کرنے کیلئے آپ اپنی ایک کمپنی بنانا چاہتے ہیں، میری آپ کو تجویز ہے کہ This is the time to think again about it. Yes, the province needs its own investment but I would suggest you, please, invest this money with most modern provision. It need not putting up your people there، اپنے لوگوں کو ایڈجسٹ کرنا نہیں ہے، آپ ایک Withholding company بنائیں، آپ ایک Investment company بنائیں، And make it a public limited company and that company should be run by the competent people from the market اور وہ آپ کی Investment کو کرتی جائے So that وہ اپنے پیسے کو نہ صرف Properly Invest کریں، اس کو Supervise کریں بلکہ ہمارا جو Resource base ہے، ہمارا Capital base

ہے، وہ بڑا ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ہاں نئے لوگ Trained ہوں گے۔ اسی طرح ایک اور بڑا اہم مسئلہ ہے جس کی طرف میں بتانا چاہتا ہوں آپ کو، It`s very vital، مجھے خوشی ہے کہ چیف منسٹر صاحب بھی یہاں پہ آگئے ہیں اور میں سمجھوں گا کہ جو باتیں میں کر رہا ہوں، ان کے نوٹس میں بھی آنی چاہئیں کہ ہم اپنے ہاسپٹلز میں دیکھتے ہیں، اس صوبے کے ہاسپٹلز اپنی بدترین حالت میں موجود ہیں، اس وقت ہاسپٹل جائیں گے تو آپ کو ہاسپٹل نظر نہیں آتا۔ وہاں پہ عجیب وغریب تماشا لگا رہتا ہے، وہاں پہ زور آوروں کا زور چلتا ہے اور غریب کو ایک لال دوائی بھی جو ہے، وہ مفت میں نہیں ملتی، ایک گولی بھی، اس کو پڑیا بھی نہیں ملتی اور سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ کسی ہاسپٹل میں جائیں گے تو وہاں پر ہزاروں لوگ جو ہیں، اس کے اندر داخل ہوتے ہیں روزانہ، جب ایک ہسپتال جو ایک ہزار Bedded hospital ہو، اگر اس کے اندر Twenty thousand لوگ جانا شروع کر دیں روزانہ، جو Visitors کی شکل میں ہوں گے، وہ اس کی لائٹ استعمال کریں گے، وہ اس کے واش رومز استعمال کریں گے، وہ اس کی Water sanitation کو استعمال کریں گے، وہ ہر چیز کو استعمال کریں گے تو آپ اندازہ کر لیں کہ وہ کیسے ہاسپٹل ہو سکتا ہے؟ اس کی بڑی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاسپٹلز کے اندر جو اس کی Back up support ہے، That is the health technicians, nurses, medical staff، یہ ہمارے ہاں مفقود ہیں، It is on the verge of its collapse. This is the time to make heavy investment in order to protect and safeguard the health system۔ آپ کو بڑے پیمانے پر نرسنگ کیلئے، ہیلتھ سٹاف کیلئے، میڈیکل سٹاف کیلئے، جو پیرا میڈیکل سٹاف ہے، اس کیلئے آپ کو بڑی Investment کرنی ہے۔ مجھے حیرانگی ہے کہ حکومت کی نظر سے یہ اتنا اہم معاملہ، آپ بلڈنگ پہ جتنا مرضی خرچ کرتے جائیں، They will be nothing more investment than the investment in the cement and water, but you need to invest in the capacity تو آپ مجھے بتائیں کہ کہاں پر آپ نے صوبے میں نرسنگ سکولز میں ایڈیشن کیا ہے؟ آج بھی ایبٹ آباد کا نرسنگ سکول ہے، اس کے اندر 50 نرسز جو ہیں، وہ Annual ان کی پاسنگ آؤٹ ہے، 50 نرسز کا ایڈمشن ہوتا ہے۔ اور یہ پیرا میڈیکل سٹاف کو جتنے بڑے پیمانے پر Train کریں گے، I tell you, this is a market for our people، جتنا پیرا میڈیکل سٹاف ہے، یہ مارکیٹ ہے، ان کی پوری

دنیا طلب گار ہے لیکن آپ اپنی ضرورت بھی پوری نہیں کر سکتے ہیں اور دنیا کی ضرورت کیا پوری کریں گے؟ ہمارے ہاں بے روزگاری ہے، This was one area جہاں پہ آپ Human resource میں Investment کرتے تو I assure you, in next five years many thousand people would have been coming out into the market, not only for your own hospitals but for rest of the country and rest of the world. So, I will suggest to the hon'ble Minister کہ وہ اس پہ ضرور توجہ دیں گے۔ اسی طرح یہ آپ کے Special Initiative Program کا Six billion rupees ہے، میں اس کے اوپر صرف اتنا کہوں گا کہ Most of this fund will be wasted, there is no check and balance، آپ جو Endowment fund قائم کرتے ہیں، یہ کبھی میرٹ پہ نہیں گیا، مجھے بتادیں، ریکارڈ لیکر آجاؤ اس اسمبلی کے اندر کہ کب میرٹ پر وہ Endowment fund جو ہے، وہ خرچ ہوا ہے، آپ نے کسی مستحق کو کب مفت دوائی دی ہے؟ وہ تو منتیں کرتا ہے، رلتا ہے۔ آپ یقین کریں آنریبل سپیکر! کہ میں آپ کو بتاتا ہوں، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بیمار نہ کرے کیونکہ آج ایک بیمار کی جو حالت ہوتی ہے، اس کا نہ علاج Afford کر سکتا ہے، نہ فیس Afford کر سکتا ہے، And everything go unchecked. This is the area، یہاں پہ Special initiative میں بہت سی بڑی ایسی جگہیں ہیں، I will suggest please, you have a number of members with you، آپ اپنی پارٹی کے ممبرز جو نئے ہیں، Young ہیں، Talented ہوں گے، ان سے سنیں، ڈسکس کریں اور اس کے اندر نئی تجاویز لائیں۔ یہ 6 ارب روپے، Six billions کی یہ Investment ہے، This should not be wasted۔ ایک بہت اہم چیز ہے، آپ نے کہا ہے کہ ہم Lowest 20%، جو غربت سے نیچے ہیں، جن کا میں ابھی ذکر کر رہا تھا کہ جن کو نہیں مل رہا ہے، ان کے 20 فیصد جو Poverty line پہ رہتے ہیں، ان کیلئے آپ نے ہیلتھ انشورنس کی سکیم رکھی ہے۔ یہ کونسے بیوقوف، Who will select this twenty percent? اس ملک میں ریکارڈ پر ہے کہ پچھلے دس سالوں میں غربت 30 سے 60 پہ گئی ہے تو کیا آپ 60% جو محروم طبقہ ہے، اس میں 20% کو آپ Segregate کریں گے، کیسے کریں گے، دکھائیں مجھے، بتائیں؟ یہ وقت تھا کہ آپ ان 60 فیصد

لوگوں کو Cater کرتے، جو لوگ Afford کر سکتے ہیں پیسہ اپنے علاج کا، They should be charged، ان کو چارج کرنا چاہیئے اور That money should be back into the system for catering requirement of the sixty percent of the people، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اسی ہاسپٹل میں ایک امیر آدمی بھی جائے، اس کو کمرہ مل جائے اور ایک غریب آدمی جو ہے، اس کی چارپائی باہر پڑی ہوگی، کسی نے دیکھا ہے؟ اس میں ایک نئے Vision کی ضرورت تھی کہ اپنے ہاسپٹلز کو اپ گریڈ جتنی مرضی کر لیں، This needs an upgradation in the mental level, it needs a change in the heart. I must tell you کہ جب تک دل میں تبدیلی آپ پیدا نہیں کریں گے آپ کچھ نہیں کر سکتے، تو آپ مجھے کر کے دکھائیں، آپ کیسے کریں گے؟ تو یہ 60 فیصد جو غریب لوگ ہیں، ان کی Requirement اگر آپ نے پوری کرنی ہے تو This health insurance program must be expanded to sixty percent not to twenty percent، یہ بڑی ناانصافی ہوگی۔ اسی طرح آپ نے کہا کہ ہم نے جو ترقی کی ہے، ترقی کا جو Growth rate ہے، اس کو آپ تین سال میں 7 فیصد تک لیجائیں، کونسی ترقی آپ کرنے جارہے ہیں؟ Please don't misguide the people of this province، مجھے بتائیں کہ آپ کونسی ترقی کرنا چاہتے ہیں؟ Do you have Industry with you? Do you have human resource, institutions and organizations in this province? آپ کا صوبہ تو دہشت گردی کا شکار ہے، 60 فیصد ترقی آپ کہاں لیجانا چاہتے ہیں، کونسی جگہ بتانا چاہ رہے ہیں؟ مجھے ایک ایسا انڈسٹریل آپ Base بتا دیں جہاں پہ آپ کی انڈسٹری چل رہی ہے، جہاں پہ آپ کی Human resourse میں Investment ہو رہی ہے، جہاں پہ آپ کی Capacity building چل رہی ہے تو آپ Seven percent growth rate کو اگلے تین سالوں میں لے جائیں گے، اس کا طریقہ بتادیجیئے ہمیں اور آپ نے کہا ہے کہ غربت کی شرح آئندہ تین سالوں میں موجودہ شرح کے نصف تک لائی جائیگی۔ جناب سپیکر، I want to make this on your record، یہ بات ثابت ہونی چاہیئے اس فلور پہ کہ آج اس ملک میں غربت 60 فیصد ہے، اس پراونس میں اور فنانس منسٹر نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تین سالوں میں اس غربت کو Fifty percent reduce کریں گے، میں کہتا ہوں اگر آپ Ten

اگر (تالیاں) بتادیں آپ ان کو، I will salute you کریں گے تو Reduce بھی percent
آپ کر سکتے ہیں تو پھر آپ ہمیں بتائیں گے، ہم آپ سے تین سال بعد پوچھیں گے یہاں پر، تین سال بعد ہم
آپ سے پوچھیں گے۔ یہ ریکارڈ پر آپ نے 50 فیصد اس کو Reduce کرنے کا کہا ہے، میں آپ کو 10 فیصد
پر چیلنج کرتا ہوں، اس لئے چیلنج کر رہا ہوں کہ اگر آپ کے پاس Vision ہوتا، اگر آپ کے پاس انصاف کا
پیمانہ ہوتا تو یہ ہو سکتا تھا۔ اب میں اپنی بات کو یہاں کہنا اس لئے چاہتا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب آئے ہیں،
میرا خیال تھا کہ وہ ایک نئی جماعت کے سربراہ کے طور پر آئے ہیں، ایک نئی پولیٹیکل پارٹی، جس نے صوبے
میں لوگوں کو نئے خواب دکھائے تھے، یہ اس کے سربراہ کے طور پر آئے ہیں اور وہ ایک نئی جماعت کے
سربراہ، اس کا چہرہ بھی وہی رہتا ہے لیکن It is all possible کہ اس کا دل بدل جائے۔ نئی جماعت کے
اندر It was all possible، اس کے خیالات مستحکم ہوتے، It was all possible کہ وہ اس نئے
Vision کے ساتھ آتا جو جماعت کے ساتھ اس کا ایک Symbol ہے، Symbolic ہے لیکن مجھے
افسوس ہے اس بات پر کہ ایسا ہم نے دیکھا نہیں، یہ ساری ناانصافی جو صوبے کے وسائل کے ساتھ ہے، یہ
وہی نظام ہے جو ماضی کا نظام ہے، جس کا تسلسل ہے اور یہ کوئی نئی چیز ہم نے نہیں دیکھی، کوئی نیا Vision
نہیں دیکھا۔ میں آپ کو پھر دوبارہ گزارش کرنا چاہتا ہوں Before winding up of my
speech کہ This is the time کہ آپ اس صوبے کے وسائل کو Equity basis پہ Regions
میں Divide کریں اور ایک Act of the Assembly کے ذریعے ایک کمیشن بنایا جائے جو آبادی اور
ڈیویلپمنٹ کے فارمولے کو سامنے رکھ کر Resources and development, this is No. 1
demand۔ Secondly آپ ڈسٹرکٹ ڈیویلپمنٹ میں Rationale create کریں گے، ہر چیز
پراونس میں آپ کے، جس کو کہتے ہیں نا، شکنجے میں نہیں ہونی چاہیئے، آپ کے پنجے میں بھی نہیں ہونی
چاہیئے، وہ آپ کے Magnanimity میں ہونی چاہیئے، آپ کا بڑا پن نظر آنا چاہیئے، اس میں آپ کسی
کو حق، جو کوئی آپ کی خوشنودی کرے، آپ وسائل ان کے حوالے نہ کریں بلکہ لوگوں کا حق All
members sitting on this side. There are numbers of elected people،
ہمارے اپنے علاقے میں، ہمارے لوگ ہم سے توقع رکھتے ہیں اور ہمارے عوام کا اس صوبے کے وسائل میں

ہمارا حصہ ہے، And we must make it sure کہ ہم اس حصے میں حصہ دار ہیں آپ کے، We are a partner with you, we are not partners in crime with you, but we are partner in good with you. We want to make sure اور دوسری میری آپ سے گزارش یہ ہے کہ آپ یہ سراسر Sense of deprivation ختم کرنے کیلئے ہماری تجاویز پر عمل کریں گے اور پھر اپوزیشن کو ان کا Due status، ان کا Due honour and due respect، میں اس لئے آپ سے کہہ رہا ہوں. We, the people in opposition, are expecting کہ ہمارے کچھ اندازے غلط یا میں اپنے اندازوں کو غلط نہیں کرنا چاہتا لیکن اگر آپ کو یہ خیال ہے کہ صرف حکمرانی کا حق آپ کو اس لئے ہے کہ آپ کے پاس اکثریت ہے تو یہ غلط فہمی آپ کو نہیں ہونی چاہیئے اور نہ آپ کو ہونے دینگے۔ This House is rather composed of the opposition rather it is composed of the treasury benches. We are equally share holders in the goodness and well being and welfare and development of the province. Thank you very much.

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سید محمد علی شاہ صاحب۔

سید محمد علی شاہ: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔ سردار صاحب ډیر په تفصیل باندې په بجټ بحث وکړو، زه هم یو څو خبرې کول غواړم د بجټ په حوالې سره جی۔ زمونږه سینیئر منسټر سراج صاحب په خپل سپیچ کښې د امن و امان حواله ورکړې وه چې گزشتہ حکومت کے دوران امن و امان کی صورتحال مخدوش رہی، صنعتی ترقی کا پہیہ جام رہا، تعمیر و ترقی کا عمل سست رہا، زه بالکل د دې سره Agree کیږم، تر څو پورې چې په دې خاوره کښې په دې صوبه کښې امن نه وی راغلے، هغه صوبه او هغه خاوره چرته هم ترقی نشی کولې، نن مونږه دا خبرې هم کوؤ چې دا جنګ زمونږه نه دے، څوک دا جنګ Own کوی، څوک ئے Disown کوی، نن که دې صوبې ته مونږه وګورو، د خپل پښتنو حالاتو ته وګورو نو دا د Own کولو او د Disown کولو نه دی، دا به مونږ یو مشترکه Efforts سره دا اور وژنو۔ ما چې څنګه خبره وکړه که په اسمبلئ کښې دننه دے که د اسمبلئ نه بهر وی، ان شاءالله دا په دې امن و امان او د دهشت ګردئ په

مسئله کښې به مونږه ان شاءالله تعالیٰ ګورنمنټ سره سنګ په سنګ ولاړ یو ځکه چې دا یواځې د یوې پارټۍ مسئله نه ده (تالیاں) یا د دوه پارټو مسئله نه ده، دا د دې ټولې صوبې او د دې خاورې مسئله ده، د ټولوپښتنو مسئله ده او ځنګه چې ما اووئیل چې تر څو پورې په دې صوبه کښې امن نه وی راغلے، خدائے شته که دا صوبه ترقی وکړی، داسې به سل بجټونه راشی، سل بجټونه به تیر شی خو چې د امن و امان مسئله ټهیک نه وی، په ایمانداریٔ که دا صوبه چرته ترقی وکړی۔ نن په بجټ کښې د ایجوکیشن ریفارمز خبره کیږی، د هیلتھ ریفارمز خبره کیږی، زه صرف سراج صاحب ته دا یو دغه کوم چې Foreign Aid دوئ په 15 Billion باندې دوئ ورکړے دے، Foreign aid د ایجوکیشن د پاره، د ډونرز خبره کیږی نو چې په دې صوبه کښې دغسې حالات وی چې کوم د دهشت ګردیٔ حالات دی، په دې یوه میاشت کښې زمونږه د دې صوبائی اسمبلیٔ دوه غړی زمونږ نه جدا شو، لا آغاز نه دے شوے نو که په دې صورتحال کښې چې زمونږه د صوبائی اسمبلیٔ ممبران محفوظ نه دی نو ډونرز به دلته ځنګه راځی؟ یا په 100 پرائمری سکولونو باندې یا په 20 یا 25 یا 50 مډل سکولونو باندې ریفارمز نه شی راتلے۔ نن په دې صوبه کښې تقریباً که مونږه Overall وګورو، څه 24 / 23 هزار پرائمری سکولونه دی او د یکسان نظام تعلیم خبره زمونږه سراج صاحب وکړه، ډیره ښه خبره ده، مونږه پخپله هم غواړو چې داسې نظام د رائج شی په دې صوبه کښې خو د دې ځنګه چې سردار صاحب خبره وکړه، د دې Implementation به سپیکر صاحب! ځنګه کیږی؟ نن که د پرائمری لیول نه مونږه دا نظام راوستل غواړو نو کم ازکم 23 هزار ټیچران مونږ له بهرتی کول غواړی، آیا زمونږ سره دومره وسائل شته؟ کم ازکم دا به د انګلش میډیم'ټرینډ' ټیچران غواړی نو آیا زمونږ سره دومره وسائل شته چې پرائمری لیول نه مونږه 24 / 23 هزار ټیچران بهرتی کړو یا مونږ څه نور داسې، دا ډونرز به دومره زمونږ سره حمایت کوی په داسې حالاتو باندې چې مونږ ایجوکیشن ریفارمز راولو؟ بل طرف ته سراج صاحب خبره وکړه 50% چې کوم داسې ایریاز دی، چې کوم کښې سپروائزری سټاف د پاره به 50% الاؤنسز زیاتوی نو په هغې کښې د یو څو ډسټرکټس خبره شوې ده خو زما په خیال چې هغه ډسټرکټس به

کافی نه وی، جنوبی اضلاع کښې هم تکالیف وی، خلقو ته په چترال کښې هم تکلیف وی، په اپر هزاره کښې هم خلقو ته تکلیف وی، په ملاکنډ کښې هم خلقو ته تکلیف وی، په بونیر کښې هم خلقو ته تکلیف وی، نو زما دا یو درخواست دے، دا یو تجویز چې یره هغه ایریاز هم پکښې Include کړئ چې کوم پکښې Include شوی نه دی جی۔ بل طرف ته جناب سپیکر صاحب، ټیکنیکل ایجوکیشن ته که مونږ وګورو نو دا زما په خیال ښنګه چې سردار صاحب خبره وکړه چې کوم سی ایم راځی نو اکثر مونږ دا ټوله اسمبلی که هغه د اپوزیشن ممبران وی، که د ټریژری بینچز وی نو زمونږه دا یو Blame وی چې یره ټوله توجه هم هغه ډسټرکټ ته روانه ده۔ نن که ټیکنیکل ایجوکیشن دا یو ډیر Important subject دے سپیکر صاحب، د دې صوبې خو که تاسو سوچ وکړئ صرف ترجیح ئے یوې ضلعې له ورکړې ده او هغه زما په خیال ټولو ته به پته وی چې هغه کومه ضلع ده نو صوابئ ده، بالکل هغه ټولو ته پته ده چې صوابئ، سی ایم صاحب ناست دے، دے په دې تیر حکومت کښې هم پاتې شوے دے، زمونږ سره هم په حکومت کښې پاتې شوے دے او ان شاءالله دا زما پوره پوره یقین دے چې دے به پکښې داسې Discrimination ان شاءالله تعالیٰ نه کوی۔ جناب سپیکر صاحب، که هیلتھ سائډ ته مونږ وګورو چې په بجټ کښې زیات ترجیح، زه دا بالکل منم چې زمونږ چې کوم Main hospitals دی، LRH شو، KTH شو، HMC شوه یا نور داسې غټ هاسپټلز کښې زیاته توجه په دې بجټ کښې هغه ځائے ته ورکړې شوې ده نو زما سراج صاحب ته دا یو خواست دے، سی ایم صاحب هم ناست دے، داسې ایریاز شته چې په کوم ځائے کښې خدائے شته چې تر اوسه پورې یوه ډسپنسری نشته او چې د هغه ځائے نه مریض مونږه LRH ته راوړو، چې د هغه ځائے نه مریض مونږ KTH ته راوړو، که د هغه ځائے نه مریض مونږه HMC ته راوړو یا که د هغه ځائے نه مریض مونږ مردان ته راوړو نو خدائے شته چې هغه به په لاره باندې وفات شوے وی نو زما دا یو تجویز دے چې داسې ایریاز چې کوم ځائے کښې روډز نشته، چې کوم ځائے ته رسائی نشته نو کم ازکم وړې وړې ډسپنسریانې هلته جوړول پکار دی چې کم ازکم هغه First aid سړی ته ملاؤ شی نو په لاره KTH ته که راځی که LRH ته راځی، که مردان ته راځی، که نور

دا سې غټ هاسپټلز ته راځي نو کم ازکم رسائی به هغه ځائے پورې کيدے شی۔ (تالیاں) جناب سپیکر صاحب، که مونږ ایګریکلچر سائډ ته وګورو، سراج صاحب په خپل سپیچ بجټ کښې دا واضحه الفاظو سره ذکر کړے دے چې زمونږ دا صوبه تقریباً 80% Dependent، بالواسطه یا بلا واسطه Dependent، د ډیر افسوس سره زه دا خبره کوم چې هغسې توجه مونږه ایګریکلچر له نه ده ورکړې، هغسې توجه مونږ خپل زمیندارو ورونړو له نه ده ورکړې چې کومه مونږ له پکار ده۔ زما په خیال څه 1.5 بلین روپۍ مونږ په دې بجټ صرف د ایګریکلچر د پاره او دا هم د خوشحالۍ خبره ده چې شهرام غوندې د ایګریکلچر منسټر شو او دے به، زما پوره پوره یقین دے چې ان شاءاللّٰه تعالیٰ ایګریکلچر د پاره به پوره پوره کار کوی او توجه به ان شاءاللّٰه تعالیٰ ورکوی۔ زه صرف دا وایم، داسې Incentives پکار دی زمیندارو ورونړو له چې بلا سود قرضه ورله پکار ده، نن که مونږه په دې باندې سوچ وکړو چې زمونږه صوبه کښې صرف شل بلډوزر دی، هغه ناکاره بلډوزر دی او زما په خیال د شلو د پاره تجویز دے نو پکار ده چې نن که د Sugarcane ریټ مونږه وګورو هغه ډیر زیات کم دے، که د ټوبیکو ریټ مونږه وګورو هغه ډیر زیات کم دے، که دا نور داسې چې کوم د زمیندارو سره Related فصلونه دی، د هغې ریټس که مونږه وګورو، ډیر زیات کم ریټس دی۔ نو پکار ده چې مونږه په هغې باندې هم توجه ورکړو نو دا ټولې خبرې په ایګریکلچر سائډ باندې دغه دی، پکار ده چې مونږ زیات Incentives ایګریکلچر سائډ له ورکړو۔ جناب سپیکر، ډیر افسوس سره دا خبره کوم، سراج صاحب زمونږ خو ګاونډی دے او زما په خیال چې د ټولو نه په دې هاؤس کښې به دوئ ته زیاته پته وی چې یره د ګاونډی ډیر زیات حق دے خو زه ډیر افسوس سره دا خبره کوم چې 500 یا 500 plus، 525 کلو میټر روډز چې کوم دی، زما په خیال 200 کلو میټر روډز چې کوم دی، هغه صرف امبریله سکیم دے او دا نور چې کوم دی، صرف څلور یا پینځه ضلعو باندې Distribute شوی دی۔ څنګه چې سردار صاحب خبره وکړه، دا زمونږه بد قسمتی به اووایو یا پته نشته چې د دې هاؤس سره کومه نمونه سلوک کیږی، پکار ده چې دا په انصاف، د حضرت عمرؓ د انصاف خبره سراج صاحب په خپل تقریر کښې کړې ده خو دا انصاف نه

دے چې صرف پینځه ضلعو له به ته دا روډونه ورکوي او 200 کلو میټره هغه هم د سی ایم صاحب په Discretion باندې دی، که د هغوی خوښه وی چې چا له ئے ورکوی، که اپوزیشن له ئے ورکوی یا که بل، د Need basis ذکر په هر ځائے کښې شوے دے، که د سکول ذکر کیږی، هغه په Need basis باندې کیږی، که د روډز ذکر کیږی، هغه په Need basis، د دې Need basis criteria پکار ده چې دا Need basis څه ته وائی؟ که هغه پینځه ډسټرکټس کښې Need basis باندې روډونه کیږی خو خیر دے او دا نورو روډونو کښې، زه اوس هم سراج صاحب ته دا ښودلے شم چې اولنی Tenure کښې چې کله د دوئ د ایم ایم اے دور وو، د هغه روډ دوئ پخپله افتتاح کړې وه، زه اوس هم سراج صاحب ته دا خبره کوم چې هغه روډ، د دوئ بورډ ورته اوس هم لګیدلے دے او خدائے شته که اوسه پورې لس کاله وشول، هغه روډ اوسه پورې نه دے جوړ شوے۔ زما دا ریکوسټ دے چې کم از کم داسې روډونه چې کوم ځائے ته رسائی نشته، ما اوس تاسو ته اووئیل چې کوم ځائے ته د سړی پهنچ نشته نو کم از کم هغه ضلعې له یا هغه ډسټرکټ له کم از کم ترجیح ورکول پکار دی او دوئ پخپله وائی، دوئ پخپله دا خبره کوی چې مونږ به هر ضلعې سره یو شان سلوک کوؤ خو زما په خیال چې په دې صوبه کښې صرف شپږ یا اووه ضلعې نشته، دې صوبه کښې ډیرې ضلعې دی۔ جناب سپیکر صاحب، زه یو خبره سراج صاحب یا سی ایم صاحب هم ناست دے چې کوم ټوبیکو سیس، Net hydel share او ګیس رائلټی هر ډسټرکټ ته ملاویږی، د هغې خپل خپل شیئرز دی جی، څنګه چې زمونږ دا صوبه د Net hydel د پاره یا د ګیس رائلټی د پاره مرکز ته منتونه کوؤ، سوال ورته کوؤ چې یره دا پیسې زمونږ د پاره زیاتې کړئ نو دغسې نن سی ایم صاحب ناست دے او دې نه زه دا فائده وچتوم چې دا هر ضلعې ته به چې کوم ځائے کښې دا ګیس پیدا کیږی، چې کوم ځائے کښې Net hydel share دے او ستاسو هم د داسې ضلعې سره تعلق دے چې هلته د ګیس ذخائر ډیر زیات دی، دا ټوبیکو چې کوم ځائے کښې پیدا کیږی، دا share 5% به هغه ضلعې ته ملاویدو، بیا تیر ګورنمنټ هغه شیئر 10% کړو نو زما دوئ ته دا ریکوسټ دے چې ریټس زیات شوی دی، ډیویلپمنټ په هغه پیسو باندې نا ممکنه دے، که دوئ دا خبره کوی چې یره

کرپشن کوی، د هغې د پاره خپل یو میکینزم شته، د هغې د پاره یو خپل طریقه کار شته، کم از کم د غه Percentage د 10% نه راولی، هغه د 15% کړی۔ نو دا زما یو ریکوسټ دے سراج صاحب ته چې یره کم از کم دا د 10% نه راولی دا د 15% کړی۔ بل جناب سپیکر صاحب، ما خو وئیل سردار صاحب به پکښې ذکر وکړی، دا د مهنګائی دور کښې چې کوم دوئ تجویز کړی دی، 10% د تنخوا ګانو، 15% Sorry د تنخوا ګانو نو که مونږه فیډرل ټیکسز ته وګورو او دې مهنګائی دور ته وګورو نو کم از کم دا سرکاری نوکران چې کوم دی، دا هم دې ګورنمنټ ته ئے سترګې دی، دې بجټ ته ئے سترګې دی او خدائے شته چې په دې وخت کښې دې تنخوا ګانو باندې ګزاره کول ډیره ګرانه خبره ده نو زه ګورنمنټ ته دا یو تجویز هم ورکوم چې کم از کم د 30 نه واخله د 35% پورې دا تنخوا ګانې د سیوا کړی۔ زه په اخر کښې د ګورنمنټ هم شکریه ادا کوم، څنګه چې سردار صاحب خبره وکړه چې کوم ښه کارونه دی، ان شاء اللّٰه تعالیٰ دا هغوی له تسلی ورکوم چې دا به سپورټ کوؤ خو چې کوم د دې صوبې د مفاد و خلاف یا د دې هاؤس د دغه د پاره څه خبره راځی، مونږ به بالکل د هغې بهرپور مخالفت کوؤ او ان شاء اللّٰه تعالیٰ چې د اپوزیشن څه کردار وی، هغه به ان شاء اللّٰه تعالیٰ بهرپور طریقې سره ادا کوؤ۔ ډیره مهربانی۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> جناب سردار حسین بابک صاحب۔

<u>جناب سردار حسین:</u> شکریه سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! دا دومره Seasoned او بیا سیاسی مشر، د ډیر سیاسی او ډیر ټیکنیکل سپیچ نه پس حقیقت دا دے چې زمونږ په شان یو سیاسی ورکر ته خبره کول ګران شی خو بیا هم چې کوم د 14-2013 بجټ په دې معزز ایوان کښې پیش شوے دے او زما نه مخکښې هم چې خبره وشوه، تاسو وګورئ چې په یو ځائے باندې زما یقین دا دے چې د امن و امان په مسئله باندې شروع هم دغه ځائے نه کیږی او اختتام دغه ځائے نه کیږی او بیا دا دومره اهمه مسئله ده چې څنګه زما نه مخکښې هم ذکر وشو چې که په یو خاوره یا په یو وطن کښې امن نه وی یا سکون نه وی او هلته تحفظ نه وی، هلته د ترقئ تصور چې دے، دا ممکن نه دے۔ د امن و امان مسئله چې په دې بجټ کښې په کوم انداز کښې هغې ته توجه شوې ده یا په کوم انداز کښې د

هغې ذکر شوے دے سپیکر صاحب، دا ډیره زیاته د افسوس خبره ده۔ که مونږ دا وائټ پیپر وګورو، د 09-2008 د بجټ نه که مونږ شروع کوؤ او دې ټول فګرز ته مونږه وګورو، په 09-2008 کښې چې د امن و امان د پاره یا سیکورټی د پاره چې په کوم بجټ کښې اضافه شوې ده، هغه 27.57 وه، بیا په 10-2009 کښې که مونږ وګورو، دا 47.55 وه، په 11-2010 کښې که مونږه وګورو، دا 117.44 یا 44 وه او بیا تاسو 13-2012 ته وګورئ چې 24.117۔ دا ډیره زیاته د افسوس خبره ده چې دلته ذکر هم وشو چې داسې ابتداء مونږ وکړه چې په 11 مئی باندې الیکشن شوے دے او نن زما یقین دا دے شلم تاریخ دے او د دې معزز ایوان یو دوه ښکلی ځوانان چې که دی، فرید خان دے که عمران خان دے ، هغه نن دلته موجود نه دی۔ د امن و امان صورتحال دا دے او امن و امان ته سنجیدګی بیا په دې شکل باندې چې په 14-2013 کښې 1.82 اضافه په دې بجټ کښې کیږی نو بیا سپیکر صاحب، مونږ په دې نه پوهیږو چې یو طرف ته خبره کیږی چې کرپشن ختموؤ او بل طرف ته هغه سیکورټی فورسز لکه هغه پولیس دی او که هغه نور دی، چې تاسو د هغوی په بجټ کښې دومره کمی راولئ، دا Operational cost یا دا چې که مونږ ورته ټرینګ ورکوؤ، که مونږ د هغوی Capacity build up کوؤ، که مونږ د هغوی Skill improve کوؤ او دا ممکنه نه ده۔ تاسو وګورئ سپیکر صاحب! زما نه مخکښې هم دلته ذکر وشو، سرمایه کار به دلته څه راشی، دلته دهماکې دی او که مونږ د 11 تاریخ نه راوخلو دا تر شلم، تر نن ورځ پورې که مونږه وګورو، واړه او لوئې 41 دلته واقعات وشول، 41 واقعات، په دیکښې Suicide bombers هم وشو په پولیس باندې، غریبانانو باندې، روزانه چې کله هغوی ګشت کوی په هغوی باندې بمونه ورتاویږی، په پولیس چیک پوسټو باندې حملې کیږی، دکانونو کښې دهماکې کیږی۔ په داسې صورتحال کښې زما یقین دا دے چې دې مسئلې ته توجه نه کول، دا چې څنګه زما نه مخکښې خبره وشوه چې بیا دلته د انقلاب خبره کیږی، دلته د بدلون خبره کیږی، دلته د ترقئ خبره کیږی، دلته د انصاف خبره کیږی یا د مساواتو خبره کیږی، زه ډیره زیاته بخښنه غواړم سپیکر صاحب، خو دا صرف د خبرو تر حده پورې پاتې شوه، مونږه خوشبینه یو، الله د وکړی چې د کومې جذبې د لاندې دا زمونږ نوے

حکومت راغلے دے، د هغوی د جذباتو، د هغوی د احساساتو مونږ قدر هم کوؤ خو دا په الفاظو نه کیږی، د دې د پاره عمل پکار دے، د دې د پاره سنجیدگی پکار ده، د دې د پاره منصوبه بندی پکاره ده، د هغې نه به دا هر څه په عمل کښې بدلیږی۔ زه به دا هم خواست کوم چې د ډیر وخت نه زمونږ په دې صوبه کښې تاسو وګورئ، پولیو ورکرز دی هغوی ټارګټ کیږی، زمونږه خویندې، ماشومان او زمونږ ورونړه، وزیر اعلیٰ صاحب هم ناست دے، ډیر زیات د خوشحالئ خبره ده، فنانس منسټر صاحب هم ناست دے، زما تجویز دا دے چې دا پولیو ورکرز چې دی، هغه د د شهداء په پیکج کښې هم واچولی شی ځکه چې دا ډیر ورکران دی، دا زمونږ شهیدان شو۔ سپیکر صاحب، هغه تهانې چې ورانی شوې، هغه د پولیس چیک پوسټونه چې وران شوی دی، مونږ به دا خواست کوؤ، تجویز کوؤ چې که تاسو وګورئ دلته ټول عمر یو ډیر په روایتی انداز کښې تهانې چې وی، دا په چندو جوړیږی، تهانې چې دی، دا په چندو چلیږی، پکار دا ده چې حکومت دې ته یو ډیر سنجیدګئ باندې غور کړے وے او د دې پولیس چیک پوسټونو د پاره او د دې پولیس سټیشنو د پاره په بجټ کښې یو خاص رقم چې هغه مختص شوے وے او په هره ضلع کښې یا د دې صوبې په یو حصه کښې د یو ځائے نه شروع شوے او د پولیس چیک پوسټونه او هغه پولیس سټیشنې چې هغه جوړې شی۔ سپیکر صاحب، بجلی یا لوډ شیډنګ چې دے، دا د دې صوبې ډیره لویه مسئله ده او مونږ خو په دې طمع وو چې تاسو وګورئ چې دې زمونږه دوستانو ډیرې لوئې وعدې خلقو سره کړې دی او ډیرې لوئې دعوې ئے کړی دی او بیا دا حقیقت دے چې زمونږ په دې صوبه کښې د اوبو نه د بجلئ جوړولو ډیرې زیاتې موقعې دی، ډیرې زیاتې موقعې او بیا دا هم واضحه ده چې په ټوله دنیا کښې ارزانه بجلی، اسانه بجلی، دا د اوبو نه جوړیږی او زه په دې خبره نه یم خفه چې زمونږ تیر شوی حکومت په اولنی ځل باندې یو لس کالانه منصوبه شروع کړه چې د هغې د لاندې څلیریشت ډیمونه چې دی، هغه Propose شو، د څو ټینډر هم وشو او څه د فیزیبیلټی په هغه مد کښې او په هغه حصه کښې پراته دی، نو زه د دې خبرې ګیله نه کوم چې زمونږ وزیر خزانه صاحب د دې لس کالنی منصوبې چې هغه په وائټ پیپر کښې خو

موجود ده او پخپل تقرير کښې ئے د هغې ذکر ونکړو خو دا رواج چې دے ، دا روايت چې دے ، دا ښکلے نه دے ، دا خو Rotation دے ، دا خو جمهوری تسلسل دے ، پرون مونږ په حکومت کښې وو ، پکار دا ده که د دې صوبې د مفادو د پاره زمونږه حکومت يو منصوبه شروع کړې ده نو د هغې په اعتراف کښې يا د هغې هغه اعتراف کول يا هغه منل، زما يقين دا دے دا درنه خبره ده، دا غوره خبره ده، دا بده خبره نه ده خو بيا هم زه به دا تجويز کوم او زما به دا طمع وی چې څنګه مرکزی حکومت کښې مياں نواز شريف صاحب باقاعده د کومې ورځ نه چې راغلے دے ، هغه کار Update کوی چې د بجلئ مصرف څومره دے او د بجلئ پيداوار څومره دے ؟ او بيا هغه حکومت د بجلئ د پيداوار د پاره عملی ګامونه کوم پورته کوی، زما د انرجی او د پاور منسټر صاحب هم دلته ناست دے ، زما تجويز دا دے چې دا صوبه چې ده، دا د دې صوبې عوام چې دی، دا ډير په يو لوئے مشکل کښې دی، د ښځکلو اوبه نشته، زما نه مخکښې ذکر وشو، بجلی بالکل غائبه ده، بجلی نشته، خلق ډير لوئے په عذاب کښې دی، پکار دا ده چې د دې محکمې وزير صاحب او حکومت دا قوم Updateکړی چې دوئ بجلئ له څومره پيسې ايښودی دی، دوئ به څومره ډيمونه جوړوی، دې ډيمونو باندې به څومره لګښت راځی، دا ډيمونه به په څومره وخت کښې تياريږی او دا ډيمونه به څومره پيداوار کوی، د دې ډيمونو نه به څومره آمدن کيږی صوبې ته؟ زما به تجويز دا وی، زما به خواست دا وی چې منسټر صاحب او حکومت چې دے ، په ډيره واضحه توګه باندې چې قوم ته دا په ډاګه شی۔ سپيکر صاحب، زه نن د حکومت د دوستانو نه هغه ګيله هم نه کوم څکه چې دوئ پينځه کاله په مونږ باندې زړه يخ کړے دے ، زړه ئے په مونږ باندې تش کړے دے ، دا څومره اتحاديان چې دی، دوئ په ډير ټيکنيکل انداز به د نيشنل پارټئ خلاف پروپيګنډه کوله، جلسو ته به چې لاړل، دوئ به وئيل نيشنليانو بجلی خرڅه کړې ده او نيشنليانو بجلی غائبه کړې ده، نيشنليانو بجلی پټه کړې ده او دا ئے لا سپيکر صاحب، څه کوې؟ په جماعتونو کښې به ئے ساده ساده خلق پيدا کړی وو نو چې مونځ به وشو نو هغوی به اعلان وکړو، وئيل ايماندارو يو ضروری اعلان واورئ، وائی لاس پورته کړئ چې خدائے پاک مونږ د دې حکومت نه خلاص

کړی، نو داسې داسې کار ئے مونږ سره کړے دے ، اوس به ورته زه خیرې نه کوم، زه به ورته دعا کوم خو دا دعا به ورته کوم چې خدائے پاک ئے د هغه خیرو نه وساتی چې کومې خیرې دوئ مونږ پسې کولې یا خلق ئے مونږ پسې تیار کړی وو۔ (تالیاں) سپیکر صاحب، دلته د تعلیمی ایمرجنسی اعلان شوے دے او زه ډیر زیات خوشحاله شوم ځکه چې کله ما تقریر اوریدو نو ما لا وائټ پیپر هم نه وو کتلے او ما لا د سالانه ترقیاتی پروګرام کتاب هم نه وو کتلے او زه ډیر زیات په دې خبره خوشحاله شوم چې پینځه کاله په جلسو کښې به ما اوریدل او پریس کانفرنسونو کښې به مونږ اوریدل، په میډیا کښې به مونږ اوریدل، مونږ ته به ئے ګوته نیوله چې مونږ د خلقو په شان نه یو چې مونږ په حکومت کښې راشو نو بیا به مو سر نیولے وی چې بیا به پالیسی جوړوو، بیا پرې فیصلې کوؤ، مونږ سره تیارې فیصلې دی، تیارې پالیسئ دی او مونږ سره منصوبې دی، نو زه په دې خبره ډیر زیات خوشحاله شوم چې ما وئیل الله د وکړی، ما وئیل زه چې کله منسټر جوړیدم نو زما په دې سر کښې سپین ویښته نه وو، چې کله پینځه کاله پس ما دا منسټری پریښوده نو زما یقین دا دے ، زما دا سر ستا په وړاندې دے ، مونږ خو پرې سټړی شو چې مونږ خو په تعلیم کښې انقلاب رانه وستو، ما وئیل زه خو ډیر زیات خوشحالیږم چې فنانس منسټر صاحب او زمونږ حکومت چې دے په تعلیم کښې انقلاب راولی او زه د دې خبرې هم شکریه ادا کوم د حکومت چې 'پڑھے گا پختونخوا او بڑھے گا پختونخوا' ، دا Creative نعره چې وه، دا د عوامی نیشنل پارټئ وه چې د هغې تقلید فنانس منسټر صاحب وکړو او په خپل سپیچ کښې ئے اووئیل، زه د هغوی شکریه ادا کوم (تالیاں) خو ما پکښې Change و نه لیدو، روښانه پختونخوا پروګرام مونږ شروع کړے وو، زه ئے شکریه ادا کوم چې جاری ئے وساتلو، ستوری د پختونخوا پروګرام مونږ شروع کړے وو، دوئ جاری وساتلو، دوئ پکښې Increase وکړو۔ مونږ Ten top ته به سکالرشپ ورکولو، دوئ Twenty ته ورکوی، زه ئے شکریه ادا کوم خو زه حیران په دې یم چې د دې صوبې ټولو ځلمو تحریک انصاف له ووټ ورکړو، د دې صوبې ټولو ځلمو د بدلون په نامه باندې ووټ ورکړو، د دې صوبې ځلمو د روایتی سیاست د چیپټر ختمولو په نوم باندې دې حکومت له ووټ ورکړو، مونږ یو سکیم ځلمو د

پاره شروع کړے وو چې هغه لیپ ټاپ سکیم وو، نوے سحر او ما اندازه کوله، ما پیشن ګوئی کوله چې مونږ پینځویشت زرو ځلمو ته، بچو ته، بچیانو ته لیپ ټاپ ورکولو، ما وئیل چې د تحریک انصاف او دې اتحادیانو دوستانو حکومت راضی وی نو دوئ به یو لاکھ پینځویشت زرو ځلمو ته او پیغلو ته لیپ ټاپ ورکوی، هغه سکیم دوئ ختم کړو۔ Justification ئے نشته، زه دا هم غواړم چې فنانس منسټر صاحب کله زمونږ د خبرو جواب راکوی چې مونږ ته Justification راکړی چې د دې صوبې د ځلمو د پاره چې مونږ لیپ ټاپ شروع کړو، نو لیپ ټاپ سپیکر صاحب، دا ډکشنری ده، زمونږ په وخت کښې د دنیا ټول علم چې دے، دا کمپیوټر ته راغونډ شوے دے او مونږ غوښتل، دا دنیا چې ده دا ګلوبل ویلیج دے او مونږ غوښتل دا چې د دې وطن ځلمی چې دی، د دې وطن پیغلې چې دی، دا د دې نوې ګلوبل ویلیج او د دې نیوی کلی، چې ټول کلی، دا دنیا یو کلے دے، مونږه وئیل چې زمونږ ځلمی او زمونږ پیغلې د دې کلی حصه پاتې شی، دا سکیم مونږ د هغې د پاره شروع کړے وو، دوئ ختم کړو۔ ما د بجلئ ډیر تعریف وکړو او دلته بجلی لاړه، (تالیاں) ما ورته سپیکر صاحب، خیرې نه دی کړی، زه ورته دعا کوم چې خدائے د ساتی ان شاء الله که خیر وی۔ سپیکر صاحب، دلته یو بل پروګرام دے، په تعلیم کښې ئے شروع کړے دے چې اقراء فروغ تعلیم او زه به په ایډوانس کښې وایم چې ما له به دا جواب ځوک نه راکوئ چې اقراء ډیر دروند نوم دے او ډیر خوږ نوم دے او د هغه پاک کلام نوم دے، زه د نوم خبره نه کوم خو چې کله مونږ روښانه پختونخوا پروګرام شروع کړے دے او په بجټ کښې د ځلور سوؤ سکولونو انتخاب شوے دے، روښانه پختونخوا هغه پروګرام دے چې د دې صوبې په کوم یونین کونسل کښې د جینکو مډل او هائی او د هلکانو مډل او هائی سکول نشته، د پرائیویټ سکولونو په مرسته سره به هغه هلکان هغه ماشومان به هغه سکولونو ته ځی او چې ځومره بچیان، ځومره بچی هغه سکولونو ته ځی، حکومت به د هغوی فیس ورکوی۔ دا اقراء فروغ تعلیم سکیم چې دے سپیکر صاحب، دا Duplication دے۔ تاسو وګورئ چې زمونږ په سرکاری سکولونو کښې ټول غریبانان دی، دکانداران دی، اټیمار دی، ډیلی ویجیز دی، ډرائیوران دی، کلینډران دی، شل سکولونه

به دوئ شروع کوی، د دې زه تاسو ته Demerits ښایم، دا ډیر لوئے Discrimination دے۔ اول خو دا واضحه نه ده چې دا سکولونه د جینکو دی که دا د هلکانو دی؟ دا پرائمری دی، دا مډل دی او که دا هائی دی؟ Suppose په یو یونین کونسل کښې مونږ سره لس پرائمری سکولونه دی او یو سکول دوئ په یو یونین کونسل کښې کهلاؤ کړی او هغې باندې د پرائیویټ آواز ولګی، د هغه سرکاری سکولونو نه به ټول ماشومان راځی او په هغه یو سکول کښې به داخلیږی او هغه سرکاری سکولونه چې دی، هغه به خالی پاتی کیږی۔ سپیکر صاحب، زما تجویز دا دے چې تاسو د څلورو سوؤ، حکومت د څلورو سوؤ سکولونو انتخاب کړے دے، پینځه سوه سکوله ئے کړئ، شپږ سوه سکوله ئے کړئ خو Duplication مه کوئ، Triplication مه کوئ، د پیسې ضیاع چې ده دا نه ده پکار۔ د هغې وجه دا ده چې روښانه پختونخوا سکیم چې دے، په اولنی کال کښې مونږ سل سکولونه ورکړل، په دې ټوله صوبه کښې هغه یونین کونسلې چې وې، هغه مستفیدې شوې او نن چې دے هغه پروګرام ډیر زیات ښه روان دے۔ زما تجویز دا دے چې دا روښانه پختونخوا ته چې دا کومې پیسې ورته مختص شوې دی، هغې ته ئے کړئ چې دا کار روان وساتلے شی۔ سپیکر صاحب، دلته اعلان شوے دے چې مدرسو ته به یو ارب روپئ مونږ ورکوؤ او چې کله مونږ نیشنلیان د مدرسو او یا د مولیانو خبره کوؤ نو مونږ پسې ډیرې خبرې کیږی، وائی دوئ مولیانو پسې خبرې کوی او مدرسو پسې خبرې کوی۔ سپیکر صاحب، چې کله مونږ سکول له پیسې ورکوؤ که بنیادی سهولیاتو له ورکوؤ، که د هغې Daily consuming دے، چې کومې خرچې دی هغه ورکوؤ یا که څه د هغې فیزیبیلټی د پاره ورکوؤ، د هغې باقاعده پراپر آډټ کیږی۔ په بجټ کښې دا خبره نشته چې دې مدرسو له مونږ دا یو ارب روپئ ورکوؤ، آیا دا ورله څه له ورکوؤ، د دې به آډټ څنګه کوؤ؟ زما تجویز دا دے چې دا ډیره زیاته غوره خبره ده او زه په دې فورم وئیل غواړم چې مدرسه چې ده، دا د دینی علومو مرکز دے، محور دے، حق دے، (تالیاں) په دیکښې شک نشته خو په دیکښې هم بیا شک نشته چې په دې صوبه کښې اکثریتی دینی مدرسو باندې د مذهبی دینی جهنډې لګیدلې دی، د دې نه تاسو انکار نه شئ کولے۔ زما

خواست دا دے چې که مدرسو له دا پیسې ورکوئ، که مدرسو له دا پیسې ورکوئ، پکار دا ده چې مدرسو له پرې کمپیوټرې واخلئ، د مدرسو مهتممان صاحبان چې دی، هغه دې خبرې ته Convince کړئ، پینځه کاله کښې خو مونږ Convince نه کړې شو، مونږ ورته وئیل چې مدرسه یو سکول دے، راځئ چې په دیکښې نصاب هم شروع کړو، راځئ چې په دیکښې کمپیوټر هم شروع کړو، راځئ چې تاسو ورته د دنیا تعلیم وایئ، راځئ چې د اخرت د تعلیم سره سره په دیکښې د دنیا تعلیم هم شروع کړو. زما تجویز دا دے وزیر خزانه صاحب ته او زما حکومت ته دا خواست دے چې مهربانی وکړئ اول خو دا خبره واضحه کړئ چې مدرسو له به دا پیسې په کوم کوم مد کښې ورکوئ او بیا کوشش دا وکړئ چې د مدرسو دا مشران چې دی، دا Convince کړئ چې دغلته تعلیمی نصاب چې دے، هغه مونږ دغلته شروع کړو، زما یقین دا دے چې دا به ډیره زیاته غوره خبره وی. سپیکر صاحب، دوئ وائی چې مونږ به کوالټی ښه کوؤ، دا ډیره خوږه خبره ده او دا ډیره زیاته ښه خبره ده. دوئ ترلې دا خبره هم کوی چې بلډنګ جوړول څه معنیٰ نه ده، چې په یو ځائے کښې سکول نشته Accessibility نشته او زه بیا دا دعویٰ کوم چې زه به Dropout ختموم، بیا دې خبره باندې خو زما ذهن کار نه کوی، ته به یو ځائے کښې سکول جوړوې نو بیا به دا امکان لرې چې دلته Dropout ختمیږی، ته به Accessibility ورکوې نو بیا به دا خبره Ensure کیږی چې دلته به Enrolment سیوا کیږی. سپیکر صاحب، د ډیر لوئې بدقسمتئی نه زما د دې صوبې د پرائمری سکول Composition چې دے، هغه دوه کمرې دی، په یوه کمره کښې به پکار دا ده چې زه ځلویښت بچی او ځلویښت بچیانې کیښنوم، وزیر صاحب هم ناست دے، د هغوی د انفارمیشن د پاره چې کله پرائمری سکول ته مونږه ورشو، زما په یوه یوه کمره کښې شپږ شپږ شلې او اووه اووه شلې بچی د یو بل د پاسه ناست وی او زه دلته دا دعویٰ کوم چې په دوه کاله کښې او په درې کاله کښې به کوالټی ښه کوم، دعا ورته کولې شو خو تجویز زما دا دے، تجویز زما دا دے، وزیر اعلیٰ صاحب هم ناست دے، تجویز مو دا دے چې راځئ چې اول دا Composition بدل کړو. پرائمری سکول چې دے، دا کم از کم پینځه کمرې یا شپږ کمرې پکار دی او مونږ د هغې ابتداء هم

کړې ده، ډیر سکولونه داسې دی چې هغه په دغه لیول باندې جوړیږی۔ اهمه خبره بیا Land purchase دے، دلته د سلو سکولونو خبره وشوه، د پنځوس سکولونو خبره وشوه، د پینځویشت سکولونو خبره وشوه، پرائمری سکول له، مډل سکول له، هائی سکول له، هائر سیکنډری سکول له حکومت زمکه نه اخلی او تاسو پخپله اندازه وکړئ چې د پیښور خبره یواځې نه کوم، دا که بونیر دے، دا که دیر دے، دا که شانګله ده، که هره ضلع ده، پینځویشت واړه ضلعې دی، د زمکې قیمت ډیر زیات وچت دے اوس، اول خو به خلقو زمکه ورکوله، حکومت به ورله یو کلاس فور ورکړو، په هغې کښې یو Thrill یو Attraction وو، اوس هغه شے ختم شوے دے، زما تجویز دا دے چې که لږ سکولونه جوړیږی خو چې حکومت Land purchase کوی، زما یقین دا دے چې دا به ډیره زیاته بهتره خبره وی او بل دا چې بلډنګ ورکړی چې بل جوړیږی، د هغې نه به هم مطلب دا دے چې مونږ ته ډیره زیاته فائده رااوځی او دا سکولونه به سیوا کیږی۔ سپیکر صاحب، Reconstruction له به راشم، د 2005ء د زلزلې هم خبره وشوه، زمونږ په حکومت کښې قدرتی آفات یا انسانی آفت دا دوه آفتونه راغلی وو، ډیره لویه بدقسمتی دا وه۔ د 2005ء خبره به وکړم چې په هغه وخت کښې زلزله د بدقسمتئ نه راغلې وه، د کومو ضلعو ذکر چې زمونږه د اپوزیشن لیډر صاحب وکړو، ډیر سکولونه داسې وو چې هغه روغ موټ وو خو هغه ارتاؤ شوی دی، که بدقسمتی ورته وائی که خوش قسمتی ورته وائی، هغه هم د سراج صاحب د حکومت وو او ماشاء الله اوس بیا سراج صاحب دوئ په حکومت کښې راغلل او Non strategic سکولونه دی، هغه د Reconstruction په بجټ کښې ذکر نشته۔ زما به خواهش دا وی چې هغه ټول سکولونه چې په قدرتی آفت کښې، په انسانی آفت کښې زمونږ په حکومت کښې وران شوی دی، د هغې Reconstruction عمل چې دے، هغه روان دے، چې کوم سکولونه پاتې دی د هغې د پاره USAID هغوی Pledge کړې ده، هغوی خپلې پیسې هم، خپل Assessment هم کوی، کار هم برابر کوی خو د 2005ء۔۔۔۔

(مغرب کی اذان)

جناب ڈپٹی سپیکر: دس منٹ کیلئے نماز کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی مغرب کی نماز کیلئے ملتوی ہوگئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی سردار حسین بابک صاحب پلیز۔

جناب سردار حسین: شکریه سپیکر صاحب۔ زما یقین دا دے چې حکومت ستړے شوے دے نو حکومت خو زما یقین دے چې دومره زر نه راځی، مخامخ خو زما یو دوه مشران ناست دی، زما دوه خوږه مشران ناست دی، یو د دیر دے، یو د بونیر دے، هغوی ته به ئے واوروم۔ ما د تعلیم په حواله باندې چې کومه خبره وکړه، زما هغې کښې دا تجویز دے چې په ځائے د دې چې د دغه ریفارمز په نوم باندې Duplication وشی، ډیره زیاته غوره خبره به دا وه چې مونږ دا ادنیٰ نه واخلئ تر لسم جماعت پورې کتابونه هم ورکول، بیا مونږه وظائف هم ورکول، شپږم جماعت نه واخلئ لسم جماعت پورې د صوبې هر ایک جینئ ته هر ایک بچی ته وظیفه مو ورکوله۔ مناسب خبره به دا وه، غوره خبره به دا وه چې دې حکومت یونیفارم اعلان کړے وے، زما یقین دا دے چې هغه به ډیر زیات یو ,Creative innovative idea وه، یو ډیر Practical step به وو۔ نو زمونږ تجویز دا دے که دا عملی شوه، دا به دې صوبې د پاره ډیر زیاته غوره خبره وی، ډیر زیاته بهتر خبره به وی۔ سپیکر صاحب، بلدیاتو ته به راشو، تاسو وګورئ په ټولو جمهوری مملکتونو کښې، ریاستونو کښې بلدیات چې دی، لوکل باډیز کښې دا ډیر زیات اهمیت لری او تاسو به اوواییئ چې دا فورم چې دے یا که پارلیمان دے یا د لیجسلیشن فورم شو، دا د کوڅو، د محلو وړې وړې مسئلې په کلو کښې، په محلو کښې په وطن کښې، دا د لوکل باډیز ذمه واری ده۔ څنګه چې عمران خان صاحب اعلان کړے دے چې په 90 ورځو کښې به دننه دننه هغوی وائی چې په دیکښې به مونږه د لوکل باډیز الیکشن کوؤ او پرون چې څنګه هغوئ حلف واخستو، راغلو بیا په پارلیمنټ کښې هغوی دا اعلان وکړو چې په 90 ورځو کښې به مونږ الیکشن کوؤ۔ که تاسو وګورئ په دې بجټ کښې خو د بلدیاتو د دې الیکشن د پاره رقم مختص دے، Allocation خو شوے دے خو مونږ په بجټ سپیچ کښې وانه وریدل د حکومت نه چې هغوی وئیلې وے چې او د خپل قائداو

تحریک انصاف چیئرمین دے، د هغه د حکم مطابق به په دې صوبه کښې 90 ورځو کښې دننه دننه الیکشن کیږی، زمونږ طمع ده چې کوم رقم هغوی Allocate کړے دے، پکار دا ده چې د تحریک انصاف چیئرمین اعلان کړے دے چې 90 ورځو دننه دننه پکار دا ده چې په دې صوبه کښې بلدیاتی الیکشن چې دے، دا یقینی کړی۔ سپیکر صاحب، صحت چې دے، په هغې باندې خبره هم وشوه او زمونږ د صوبې د ګوټ ګوټ هسپتالونه چې دی، حقیقت دا دے چې هغې ته چې انسان ورشی نو ډیر زیات افسوس سړی ته کیږی، هلته د مریضانو علاج څه کوئ چې روغ خلق لاړ شی، هلته نه نا روغه رااوځی۔ زمونږ به دا تجویز وی، زمونږ به دا طمع وی، زمونږ امید دے، حکومت به صحت ته ډیره زیاته توجه ورکوی۔ ډسټرکټ هیډ کوارټر هاسپټلز چې کوم دی، د هغې د پاره خو دوئ وئیلی وو چې دا به Teaching hospitals کښې مونږه Convert کوؤ خو که تاسو وګورئ، بجټ کښې د هغې د پاره څه Allocation نه ښکاری نو زمونږه څنګه چې دلته وزیر اعلیٰ صاحب اعلان کړے وو چې دغه ډسټرکټ هیډ کوارټر هاسپټلز چې دی، دا به Teaching hospitals کښې مونږه بدلوؤ، زمونږه دا طمع ده چې په دې کال کښې به د دې ټولې صوبې د اعلان مطابق، د وعدې مطابق دا حکومت چې دے، هغه به Teaching hospitals کښې بدلوی۔ سپیکر صاحب، د زراعت ذکر دلته وشو، زمونږ د ټول ملک او بیا خصوصاً زمونږ صوبه چې ده، 80 فیصد انحصار د دې په زراعت باندې دے او بیا که مونږ په دې خپله صوبه کښې وګورو، تمباکو مونږ سره داسې یو فصل دے چې دا ډیر نقد آور فصل دے، دا Cash crop دے، په بونیر کښې، په صوابئ کښې، په مانسهره کښې به محدودو ځایونو کښې ورجینیا چې ده، د دنیا بهترین ورجینیا چې ده دا پیدا کیږی۔ مونږ که وګورو په دې بجټ کښې د زراعت د پاره چې کومه توجه مونږه غوښته، چې کومه سنجیدګی یا عملی قدم مونږه غوښتو یا چې کوم فنډز یا د ریفارمز د اصلاح د پاره مونږه توجه غوښته، هغه توجه په نظر نه راځی۔ زمونږ دا رائے ده، زمونږ دا تجویز دے چې د دې صوبې زراعت ته د ډیر زیات اهمیت ورکړے شی۔ دلته که تاسو مونږ وګورو، زمونږه ډیرې زمکې غریزې دی، دلته Land leveling پکار دے، په بجټ کښې هغه څیز په نظر باندې نه راځی چې هغه

بنجره زمکه وی، هغه ورانې زمکې چې هغه ورانې پرتی دی چې هغه زمیندارو ته کاشت کارانو ته په ارزان نرخونه باندې یا هغه پبلک پرائیویټ پاټنرشپ په ذریعه باندې، چې کومه مرحله هم داسې وی، کوم طریقه کار هم داسې وی چې هغه Land leveling هم وشی۔ د ایریګیشن هم دغه حال دے، پکار دا وه، نن ډیر انحصار زمونږ په زراعت باندې دے، هغه زمکې چې هغه بارانی زمکې دی، په ملاکنډ ډویژن کښې، په هزاره ډویژن کښې قدرتی داسې چینې دی چې په هغې کښې Reservoir جوړ شی یا هغه اوبه چې دی، هغه ستور شی، زما یقین دا دے چې یو خو به د طوفان نه، د آفتونو نه زمونږ صوبه په امن شی او دویمه دا چې دغه اوبه چې دی، دا به ضائع کول نه وی، دا به ضائع نه شی، دا به پکار راشی۔ ایریګیشن چینلز چې دی، هغه به ورسره برابر شی او دا زمکه چې ده، دا به قابل کاشت کړی او زمونږ په زراعت کښې به کافی حده پورې ترقی راشی۔ پبلک هیلتھ ته که سپیکر صاحب، مونږه راشو، ډیره لویه بدقسمتی دا ده چې زمونږ په صوبه کښې په هر ځائے کښې اکثریتی زمونږه د څښکلو د اوبو چې کوم ټیوب ویلز دی، چې کوم سکیمونه دی، د هغې پائپونه یو خو انتهائی زاړه شوی دی، زنګ آلود شوی دی یا هغه ډیر زیات وران دی، نن چې په دې بجټ کښې ما وکتل، د هغې د پاره ډیر لږ رقم مختض شوے دے، پکار دا ده چې په Existing Infrastructure پبلک هیلتھ کښې په هغې باندې ډیر زیاته توجه وشی، هغې کښې Allocation چې کوم دے چې هغه سیوا شی۔ دا پائپونه زاړه دی چې هغه نوی شی، که لږ ډیر خرابے دے، هغه ډیر زیات تاسو پخپله سوچ وکړئ جی په سکیم باندې دوه کروړه، دوه نیم کروړه روپئ خرچه راغلې ده، لس لکھو د لاسه د شل لکھو، هغه کروړونو روپو د لاګت سکیمونه چې دی، هغه وران پراته دی، زمونږ دا طمع ده ان شاءالله چې حکومت به دې ته توجه ورکوی که خیر وی۔ سپورټس تاسو وګورئ سپیکر صاحب، د ډیر لوئې بدقسمتئ نه زمونږ په دې صوبه کښې په جسمانی توګه باندې هم دهشت ګردی چې ده، دا موجوده ده او ذهنی توګه باندې هم دا دهشت ګردی چې ده، دا انتها پسندی چې ده، دا دلته موجود ده۔ مونږه دا ګڼو چې تعلیمی ادارې که جوړول ضروری دی او دا ډیر زیات ضروری دی چې څه ته مونږ نصاب وایو خو هم نصابی سرګرمئ چې هغه

سپورټس دے ، هغه Play grounds دی، هغه Sports facilities دی، که دا مونږ ځلمو ته ورنکړو، تر دوه بجو پورې، تر درې بجو پورې، تر یو بجې پورې خو هغه ځلمی چې دی، هغه سټوډنټان چې دی، هغوی خو خپل تعلیم کښې مصروف وی خو دا سیکنډ ټائم چې دے ، که هغوی ته مونږ د سپورټس موقع ورنکړو، زما یقین دا دے چې دا ځلمی، دا ځوانان دا به زمونږ نه خدائے مه کړه Spoil شی۔ په بجټ کښې مونږ نه وینو چې سپورټس د پاره، د Play grounds د پاره ولې دومره په سنجیدګئ باندې دوئ توجه نه ده کړې؟ زمونږ وزیر خزانه صاحب ته او حکومت ته دا خواست دے چې دغه Play grounds ته، دغه Sports facilities ته دومره توجه ورکړی چې څومره توجه تعلیم ته مونږه یا زمونږ حکومت ورکوی۔ سپیکر صاحب، که دلته مونږ راشو ځنګلاتو له، ځنګلات په دې صوبه باندې چې کوم Natural resources دی، ځنګل په هغې کښې یو قدرتی وسیله لری، اللّٰہ تعالیٰ زمونږ دې صوبې ته ځنګلات ورکړی دی، د ډیر لوئې بدقسمتئ نه د ځنګلاتو د بچاؤ چې کومه طریقه ده، هغه ډیره زیاته عجیبه طریقه ده، تاسو وګورئ چې کوم ځنګل چې دے هغه صوبائی حکومت پسې انتقال دے ، هغه په خپل فاریسټر باندې یا هغه په خپل ایمپلائی باندې ساتل ډیره زیاته ګرانه خبره ده۔ زمونږ د دې معاشرې سره بیا څه معاشرتی اقدار هم دی، څه روایات هم دی، دا زمکې د چا چا دی، پکار دا وه چې پبلک پرائیویټ پارټنرشپ، دا طریقه ګورنمنټ ته هم قابل قبول ده، دا بین الاقوامی ادارو ته هم قابل قبول ده، د ځنګلاتو محکمې ته او حکومت ته به زمونږ دا خواست وی چې هغه طریقه ده چې هغه Adopt کړی او چې هغه زمیندار چې کوم زمیندار د ځنګلاتو مالکان دی چې کوم خلق دی، پکار دا وه چې د هغوی او د حکومت په صلاح باندې، په مشوره باندې، چې دغه ځنګل بند شی او زما یقین دا دے چې په آمدن کښې هغه مالکانو ته یا هغه زمیندارو ته یو Percentage مقرر شی، یو حصه، یو برخه ورته مقرر شی، بیا به د حکومت نه سیوا هغه زمیندار د هغه ځنګلاتو بچاؤ به ډیر زیات کړی۔ نو زما یقین دے چې په دې طریقه باندې زمونږ د دې صوبې جنګل چې دے ، دا به ډیر زیات بچ پاتې شی۔ سپیکر صاحب، انډسټریز کښې تاسو وګورئ، د هغې ذکر هم وشو، د امن نه بغیر یا د بجلئ نه بغیر دلته انډسټری

لګیدل ممکنه نه ده خو بیا هم که مونږ قدرتی وسیلو ته وګورو، زمونږ دا صوبه واحده صوبه ده چې دلته ډیر زیات قدرتی وسائل دی، دلته افرادی قوت دے، دلته Raw materials دی خو لږ مینجمنټ غواړی، لږه توجه غواړی، زمونږ دا خواست دے، حکومت ته پکار دا ده چې د دې صوبې انډسټریز ته ډیره زیاته توجه وکړی. د بجلۍ مونږه ذکر وکړو، په امن و امان باندې مونږه خبره وکړه، زما یقین دا دے، بلکه زمونږ تجویز هم دا دے که حکومت ډیر په سنجیدګۍ سره دغه طرف ته پام وکړو نو زما یقین دا دے چې دا مسئله هم تر ډیره حده پورې حل کیدې شی. سپیکر صاحب، په دې بجټ کښې یا په دې بجټ تقریر کښې څنګه چې زمونږ اتحادی جماعتونو په خپل منشور کښې هم لیکلی دی چې مونږ به د بیروزګارۍ خاتمه کوؤ، تاسو وګورئ په دې بجټ تقریر کښې هم نشته چې آیا په راروان پینځو کالو کښې زمونږ دا موجوده حکومت چې دے، دا به څومره زره خلقو ته روزګار ورکوی؟ د دې پکښې هډو ذکر نشته. پکار خو دا وه چې د وزیر خزانه صاحب حکومت دا اعلان کړے وے چې مونږ به راروان پینځه کالو کښې څلویښت زرو خلقو ته روزګار ورکوؤ، مونږ به پنځوس زره خلقو ته روزګار ورکوؤ یا هر څومره زمونږ Available وسائل یا زمونږ Resources دی، د هغې دننه پکار دا وه چې د خپل منشور د دعوې، د وعدې مطابق دې حکومت دلته په دې فورم باندې اعلان کړے وو چې مونږ به په دې کال کښې یا به پینځه کالو کښې دومره دومره خلقو ته روزګار ورکوؤ، هغه پکښې هم مونږ ونه لیدل خو بیا هم د بجټ په دې وخت باندې حقیقت دا دے چې مونږ څیزونه Generalize کوؤ نه، دلته د میډیا ملګری هم ناست دی او دا خبره ضروری ګڼم، دا ډیره زیاته عجیبه خبره ده، تاسو وګورئ دلته ماته لګی دا چې حکومت څیزونه Own کوی نه، او دا څومره لویه د افسوس خبره ده چې دا حکومت خپل منتخب ارکانو ته پروټیکشن نشی ورکولے، خلق وائی چې مونږ پروټوکول نه اخلو، ډیره زیاته ښه خبره ده، بعضې زمونږ مشران وائی چې مونږ خو فلانکے هاؤس نه استعمالوؤ، ډیره زیاته ښه خبره ده خو وخت او حالات نن د دې تقاضه کوی، نن په هاؤس کښې دوه کرسئ خالی پراتې دی، هغه دوه ملګری خو زمونږشهیدان شو خو دا کوم ملګرے چې نن دلته ناست دے، آیا حکومت څه تسلی ورکوی، څه باور

ورکوی د دې ځائے پروټیکشن د پاره؟ دا په دې خبره باندې خو نه کیږی چې پرون تاسو مونږ Blame کولو چې دا پالسی غلطه ده ځکه دلته بدامنی ده، نن تاسو اوس دا خبره کوئ چې دا د مرکز مسئله ده، مرکز وائی دا د صوبې مسئله ده او زما د خیبر پختونخوا نه ئے یو فټبال جوړ کړے دے، مرکز مو دلته رااولی، صوبه مو هلته ولی، هیڅوک ئے Own کوئ نه او زه به دا وایم چې خیبر پختونخوا اوس د الله تعالیٰ په رحم و کرم باندې ده۔ زه خواست کوم، تجویز کوم، رائے ورکوم چې مونږ دا منو چې دا ګران کار دے، ظالم ته ظالم وئیل ګران دی، مظلوم ته په دې وخت کښې مظلوم وئیل هم ګران دی، قاتل ته قاتل وئیل هم ګران دی، مونږ ورته اووئیل، مونږ ته سزا ملاؤ شوه، مونږ دا نه وایو، دې خپلو وروڼو ته دا خبره کوؤ چې دا مسئله یوائې د دوئ نه ده، دا زمونږه هم ده خو نن راپاڅئ یو واضحه پالیسی دې قوم له ورکړئ چې د ترهه ګرئ په دې جنګ کښې چې تاسو وایئ چې زمونږ نه دے او جنازې مونږ وچتوؤ، راشئ او نن دې قوم له یو واضحه پالیسی ورکړئ، زه کم از کم د اپوزیشن د طرف نه دا ډاډ ورکوم چې دا خبره یوائې ستاسو نه ده، که ظالمان په تاسو ډز کوی قوم د پاره او د قوم د بچو د پاره نو د اپوزیشن د غاړې زه کم از کم دا اعلان کوم چې اول ډز به په مونږ کوی بیا به وروستو زمونږ په قوم باندې کوی (تالیاں) خو سپیکر صاحب، دا دومره مصلحت، دا دومره خاموشی چې د دې هاؤس دوه ممبران شهیدان کیږی او وزیران صاحبان چې خپل تعریفونه کوی، خپلې دعوې کوی، د انقلاب چرچې کوی، په ګهنټو ګهنټو هغوی سره وخت وی او دومره هم وزیران نه شی کولې چې یا هسپتال له ورشی یا د هغوی جنازو له ورشی، نن دا قوم حیران دے چې دا کوم ماحول جوړ شو؟ سپیکر صاحب، د ژوند د پاره او د مرګ د پاره الله تعالیٰ یو ټائم مقرر کړے دے، الله تعالیٰ چې کومه ورځ مقرر کړې ده، د دنیا یو قوت او یو طاقت هغه ټائم نه شی ښولے، هغه نه شی بدلولے، لهذا زه خپلو وروڼو له دا باور ورکوم چې یریږی د نه، د قوم جنګ دے، په وطن جنګ دے، نن تاسو وګورئ چې هغه عمران چې دلته ناست وو، په آزاد حیثیت باندې وو، سیټ ئے ګټلے وو۔ هغه فرید خان چې په آزاد حیثیت باندې ئے سیټ ګټلے وو، د قوم یو اعتماد ورته وو، د قوم اعتماد ورته حاصل وو، نن هغوی

دلته نشته۔ پکار دا ده چې دا صوبائی حکومت که دوئ لویه جرگه راا غواړی، که دوئ آل پارټیز کانفرنس راا غواړی، که دوئ مرکز سره خبره کوی، که دوئ اسټیبلشمنټ سره خبره کوی، که دا د دې ملک نورو ادارو سره خبره کوی، مونږ ورته دا خواست کوؤ چې د دې صوبې په خاطر باندې، د دې اولس په خاطر باندې، د دې وطن په خاطر باندې راپاڅئ او نوره خاموشی مه کوئ ځکه چه دا شے به بیا راځی او ستاسو په گریبان کښې به پریوځی۔ بهرحال دا زمونږ یو څو تجویزونه وو، زمونږ دلته د خبرې غرض چې دے، مقصد چې دے، هغه هر گز دا نه دے چې مونږ د تنقید برائے تنقید وکړو، دا وطن چې دے، دا زمونږ د ټولو وطن دے، زمونږ په نظر کښې چې کوم څیزونه د صوبې د پاره صحیح نه وی، مونږ خپله ذمه واری گڼو چې هغه د حکومت په وړاندې د هغې بنچونو په وړاندې راولو۔ ډیره زیاته مهربانی او ډیره زیاته شکریه۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب اسرار اللہ گنڈاپور صاحب۔

وزیر قانون: سر، رول 66 کے تحت چونکہ اگر منسٹر پہ کوئی Allegation آئے تو وہ بول سکتا ہے۔ بابک صاحب نے پر جوش خطابت میں کچھ باتیں ایسی کیں، میرے خیال میں چونکہ باقی وزراء صاحبان موجود نہیں ہیں لیکن مختصراً میں یہ کہنا چاہونگا کہ جہاں تک ڈر کا تعلق ہے تو میرے خیال میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، منسٹرز صاحبان جو ہمارے دو شہداء ہیں، ایم پی ایز صاحبان اور اس کے علاوہ جتنے بھی زخمی تھے، ان کی عیادت کیلئے بھی گئے ہیں اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ صاحب نے بھی، آج جہاں تک میری معلومات ہیں، دعا کیلئے وہاں پر گئے ہیں تو ریکارڈ کی درستگی کیلئے میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ باقی صوبائی حکومت کی طرف سے جو ہمارے ترجمان ہیں، وہ اس وقت ہاؤس میں ہیں نہیں، وہ اس پہ تفصیل سے بات کر سکتے ہیں تاہم ان کی تسلی کیلئے یہ میں بات کردوں کہ ان شاء اللہ ان کے پوچھنے کیلئے بھی گئے ہیں اور حکومت یقیناً ان سے غافل بھی نہیں ہے اور باقی چونکہ بجٹ کے حوالے سے کچھ تجاویز انہوں نے دی ہیں، ان شاء اللہ ہم نے وہ نوٹ کر لی ہیں، جب سراج صاحب آئیں گے تو وہ اس کے حوالے سے مفصل جواب دینگے۔ ساتھ ہی میری یہ گزارش ہو گی کہ چونکہ پارلیمانی لیڈر صاحبان نے تقریریں کر لی ہیں اور کافی ٹائم ہو گیا ہے، اگر آپ اس کو کل تک ملتوی کر لیں تو یہ میرے خیال میں بہتر رہے گا۔ تھینک یو، سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: معزز اراکین اسمبلی سے استدعا ہے کہ کل وقت کی پابندی کا خیال رکھیں اور چار بجے تمام اراکین اسمبلی یہاں پر پہنچ آئیں۔ The Sitting is adjourned till 4.00 p.m. of tomorrow afternoon. Thank you.

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 21 جون 2013ء بعد از دوپہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)